اسمائے حسنی

سے

روحانی و جسمانی علاج

اپنے اوپر پیش آنے والے حالات ومسائل وضروریات کو اسمائے حسنی
کے ورد اور وظیفے سے بآسانی حل کر سکتے ہیں۔

مؤلف

مولانا عزیر احمد مفتاحی قاسمی

abdulkhadarpuzair@gmail.com

paktini1981@gmail.com

استاذ جامعہ اسلامیہ مسیح العلوم

بانی ومہتمم جامعۃ القرآن ہرپن ہلی ضلع داونگرہ

شعبہ نشر واشاعت جامعۃ القرآن بنگلور کرناٹک

نمبر/۸۲۵ یعقوب منزل عمر نگر چوتھی گلی عربی کالج پوسٹ بنگلور

حُقُوقُ الطَّبعِ مَحفُوظَةٌ لِلمُؤَلِّف

نام کتاب	:	اسمائے حسنیٰ سے روحانی وجسمانی علاج
مؤلف	:	مولانا عزیر احمد مفتاحی قاسمی
صفحات	:	۸۹
تاریخ طباعت	:	ذی الحجہ ۱۴۳۷ھ/ستمبر ۲۰۱۶ء
ناشر	:	جامعۃ القرآن، بنگلور، کرناٹک
موبائیل نمبر	:	08553116065
ای میل	:	abdulkhadarpuzair@gmail.com

الفہرس

عناوین	صفحہ
کلمات تبریک	۱۵
تقریظ	۱۷
عرض مؤلف	۱۹
ہم نے انسانوں کو بڑی مشقت میں پیدا کیا	۱۹
جنتی عورت	۲۱
ایک اہم حدیث	۲۳
حکایت	۲۵
وضاحت واستناد	۲۶
ضروری گذارش	۲۶
ضروری مسائل	۲۷
اسمائے حسنیٰ کے فضائل	۲۸
اسمائے حسنیٰ کی تعداد	۲۹
اسمائے حسنیٰ	۲۹
نقشہ نودونہ نام پاک اللہ عزوجل	۳۰
آمادگی اطاعت	۳۸

اعمال کی توفیق ہونے کے لئے	۳۹
اللہ کی رضا	۳۹
قلب کا منور ہونا	۳۹
اصلاح فاسق	۴۰
مقبولیت اعمال	۴۰
مقام حال اور مقام عرفان پر ثابت قدمی کے لئے	۴۰
فرشتہ صفت بننے کے لئے	۴۰
قیامت کے دن چہرہ چمکے	۴۰
دعا قبول ہونے کے لئے	۴۱
رقت قلب کے لئے	۴۱
دل سے غفلت، بھول، اور سختی دور کرنے کے لئے	۴۱
باطن کشادہ ہونے اور کشف ہونے کے لئے	۴۱
اپنی مغفرت کے لئے	۴۲
کشف والوں میں شامل ہونے کے لئے	۴۲
قبر کے عذاب سے حفاظت کے لئے	۴۲
تقویت قلب کے لئے	۴۲
دل صاف ہونے کے لئے	۴۳
عمل قبول ہونے کے لئے اور رنج وسختی سے حفاظت کے لئے	۴۳
نیک لوگوں میں شامل ہونے کے لئے	۴۳

دل سے دنیا کی محبت نکالنے اللہ کی محبت لانے اور خاتمہ بالخیر کے لئے	۴۳
دل سے زنگ دور کر کے نور وصفائی حاصل کرنے کے لئے	۴۳
دعا قبول ہونے کیلئے	۴۴
اللہ کی خاص نظر حاصل ہونے کے لئے	۴۴
اپنے باطن کو اللہ کے رازوں کا جان کار بنانے کے لئے	۴۴
مخلوق کو مطیع کرنے کے لئے	۴۴
دل منور ہونے کے لئے	۴۵
دل ہمیشہ روشن رہنے کے لئے	۴۵
معرفت والوں کا مرتبہ پانے کے لئے	۴۵
نفس اور شیطان (ازلی دشمن)	۴۵
نفس کے ہاتھوں سے چھٹکارا پانے کے لئے	۴۵
شیطانی وسوسے سے پناہ	۴۶
عزت وحرمت کے لئے اور نفس کو فرماں بردار بنانے کے لئے	۴۶
شیطان کے شر سے حفاظت کے لئے اور اللہ کی امان میں رہنے کے لئے	۴۶
شیطان کے وسوسے اور فتنے سے محفوظ رہنے کے لئے	۴۶
معاش، روزگار اور ضروریات زندگی سے متعلق	۴۶
کاروبار میں ترقی	۴۶
بلا ومصیبت سے نجات حاصل ہونا	۴۷

اعمال قضائے حاجت	۴۶
ہمیشہ خوش رہنا، غم کا دفع ہونا	۴۶
مشکل آسان ہونا	۴۸
غریب کی مراد پوری ہونے کے لئے	۴۸
مراد پوری ہونا	۴۸
گم شدہ چیز ملنے کے لئے	۴۹
تو انگری کے لئے	۵۰
دولت وسلطنت والا ہونے کے لئے	۵۰
مالدار بننے کے لئے	۵۰
رزق کی زیادتی کے لئے	۵۰
فقر وفاقہ دور کرنے کے لئے	۵۲
حاجت پوری کرنے کے لئے	۵۲
گھر میں تنگی اور مفلسی نہ ہونے کے لئے	۵۲
کبھی کسی کا محتاج نہ ہونے کے لئے	۵۳
محتاج نہ ہو اور عزت والا ہو	۵۳
مخلوق سے بے نیاز رہنے کے لئے	۵۳
مخلوق میں تو انگر، برگزیدہ اور بے احتیاج رہنے کے لئے	۵۳
بے نیاز اور مستغنی ہونے کے لئے	۵۳
مشکل کام آسان ہونے کے لئے	۵۴
غم یا مہم کی کفایت کے لئے	۵۴

مطلوبہ چیز خواب میں معلوم ہونے کے لئے	۵۴
دکھ، رنج، بیماری اور دشمن کو دفع کرنے کے لئے	۵۵
رنج اور تکلیف نہ پہونچنے کے لئے	۵۵
زمانے کے لوگوں سے آگے بڑھنے کے لئے	۵۵
درستگی و بہتری ظاہر ہونے کے لئے	۵۵
بغیر سعی کے مہمات اور کاروبار بن جانے کے لئے	۵۵
رنج دور ہونے اور قلبی اطمنان حاصل ہونے کے لئے	۵۵
معاشی تنگی، تنہائی، بیماری یا لڑکی کے نکاح کے لئے	۵۵
روزگار لگنا اور نکاح کا پیغام منظور ہونا	۵۶
توانگری کے لئے	۵۶
کام کی تکمیل کے لئے	۵۶
سب کام اپنے حساب سے انجام پانے کے لئے	۵۶
کام کی درستگی کے لئے	۵۶
مقصود حاصل ہونے کے لئے	۵۷
کسی کا محتاج نہ رہنے کے لئے	۵۷
بھوک اور پیاس کو دور کرنے کے لئے	۵۷
کسی کا محتاج نہ رہنے کے لئے	۵۷
بھوک اور پیاس کو دور کرنے کے لئے	۵۷
بھوکا نہ رہنے کے لئے	۵۷
مراد کو پہونچنے کے لئے	۵۷

کشتی میں آفت نہ پہونچنے کے لئے	۵۸
کھیتی کو آفت سے محفوظ رکھنے کے لئے	۵۸
بلاؤں سے مامون رہنے کے لئے	۵۸
قناعت اور برکت کے حصول کے لئے	۵۸
اسباب کے گم اور ضائع ہو جانے کے وقت	۵۸
دشواریاں آسان ہونے کے لئے	۵۹
تونگری کے لئے	۵۹
ظاہر و باطن کی غنا کے لئے	۵۹
﴿معاشرتی زندگی سے متعلق﴾	۵۹
معاشی تنگی، تنہائی، بیماری یا لڑکی کے نکاح کے لئے	۵۹
روزگار لگنا اور نکاح کا پیغام منظور ہونا	۶۰
محبت کے لئے	۶۰
بیوی کا محبت کرنا	۶۱
بانجھ پن ختم ہونا	۶۱
بانجھ عورت کو نیک فرزند پیدا ہونے کے لئے	۶۱
حمل محفوظ رہنے کے لئے	۶۱
نیک فرزند پیدا ہونے کے لئے	۶۲
حصول اولاد کے لئے	۶۲
نیک اولاد کے لئے	۶۲
ماں کے دودھ آنے کے لئے	۶۲

اہل وعیال کا فرماں بردار ہونا	۶۳
بد خصلت لڑکے کو سدھارنے کے لئے	۶۳
جدائی سے بچنے کے لئے	۶۳
میاں بیوی کے درمیان جھگڑا ہو جانے کے وقت	۶۳
میاں بیوی کے جھگڑے کو ختم کرنے کے لئے	۶۳
نافرمان لڑکا اور لڑکی کو نیک بنانے کے لئے	۶۴
بیوی یا باندی کی ناپسندیدہ عادت کو بدلنے کے لئے	۶۴
حاملہ کا اپنے حمل کے ناقص وضع کے اندیشے کے وقت	۶۴
اولاد کے لئے	۶۴
گھر آباد رہنے اور اور آندھی طوفان سے حفاظت کے لئے	۶۵
عورت کا آفتوں سے چھٹکارا پانے کے لئے	۶۵
چھوٹے بچے کی حفاظت کے لئے	۶۵
متفرق اقارب ورشتے دار کو جمع کرنے کے لئے	۶۵
﴿ظالم، دشمن، حاسدین کے شرارت سے متعلق﴾	۶۶
ظالم سے بچنے کے لئے	۶۶
دشمن کو مہربان کرنے کے لئے	۶۶
دشمن سے بچنے کے لئے	۶۶
اپنا حق وصول کرنے کے لئے	۶۷
اللہ کی محبت اور دشمنوں پر غلبہ پانے کے لئے	۶۷
خوف دور ہونے کے لئے	۶۷

عمل شکست کفار	۶۷
حاسدین سے حفاظت کے لئے	۶۸
بے خوف رہنے کے لئے	۶۸
﴿عزت اور وقار سے متعلق﴾	۶۹
عزت بڑھنا	۶۹
مخلوق کی نظر میں معزز بننے کے لئے	۶۹
عزت و بزرگی کے لئے	۶۹
اپنی تعظیم اور توقیر کے لئے	۶۹
صاحب عزت ہونے کے لئے	۷۰
عام مقبولیت کے لئے	۷۰
عزت وحرمت کے لئے اور نفس کو فرماں بردار بنانے کے لئے	۷۰
﴿مختلف امراض کی شفا کے لئے﴾	۷۱
بیماری سے شفا کے لئے	۷۱
جنسی بیماری، جذام اور کوڑھ کے لئے	۷۱
آنکھ کی روشنی کے لئے	۷۱
تقویت بصر کے لئے	۷۱
آنکھ کی تاریکی کو دور کرنے کے لئے	۷۱
برص کے لئے	۷۲
نسیان دفع ہونے کے لئے	۷۲
خوف سے محفوظ رہنے کے لئے	۷۲

مخلوق کومہربان کرنے کے لئے ۷۲

﴿سفرسے متعلق﴾ ۷۲

مسافر کے ماندہ اور عاجز نہ ہونے کے لئے ۷۲

بخیریت واپسی ۷۳

سفر میں دل نہ گھبرائے ۷۳

سفر سے وطن لوٹنے کے لئے ۷۳

باطن اور غیب پر مطلع ہونے لے لئے ۷۳

تمام آفتوں سے حفاظت کے لئے ۷۴

ظالموں کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے ۷۴

مسبعات عشر کیا ہے؟ ۷۴

دشمن پر فتح پانے کے لئے ۷۴

دشمن کو مغلوب اور پست کرنے کے لئے ۷۵

ظالم وحاسد کے شر کو دفع کرنے کے لئے ۷۵

بادشاہ کا غصہ دفع ہونے اور حاسدوں، دشمنوں کی زبان بند ہونے کے لئے ۷۵

جنگ جیتنے کے لئے ۷۶

چور، دشمن، برے ہمسایہ سے خوف کے وقت ۷۶

اپنے اہل وعیال کو دشمنوں اور آفتوں سے محفوظ رکھنے کے لئے ۷۶

ظالم کے ہاتھوں گرفتار نہ ہونے کے لئے ۷۶

جنگ میں سختی اور رنج نہ پہونچنے کے لئے ۷۷

کسی کو مطیع وفرماں بردار بنانے کے لئے	۷۷
مظلوم کی سفارش قبول ہونے کے لئے	۷۷
مہربان ہونے اور کرنے کے لئے	۷۷
قیدی کا قید سے رہائی کے لئے	۷۷
﴿دوسروں سے متعلق﴾	۷۸
مخلوق کو فرمابردار بنانے کے لیے	۷۸
مخلوق کی بدگوئی وعیب جوئی سے امن میں رہنے کے لئے	۷۸
مخلوق کے دل میں ہیبت وشوکت قائم کرنے کے لئے	۷۸
مخلوق میں اپنی ہیبت اور حرمت ظاہر کرنے کے لئے	۷۸
بخار، دردسر یا غم واندوہ سے نجات پانے کے لئے	۷۹
دل کی سیاہی دور کرنے کے لئے	۷۹
ڈوبنے، جلنے، زخمی ہونے کے خوف یا پریوں کا وہم کو دور کرنے کے لئے	۷۹
روزے دار کو قوت کے لئے	۷۹
فرشتوں سے دعا لینے کے لئے	۸۰
ابنائے جنس میں عزت وحرمت کے لئے	۸۰
دل کی زندگی کے لئے	۸۰
بجلی، ہوا، پانی یا آگ کے خوف کے وقت	۸۰
مخلوق کے رازوں سے واقف ہونے کے لئے	۸۱
بدزبانی اور فحش سے بچنے کے لئے	۸۱
عذاب قبر اور قیامت کے حساب سے بے خوف رہنے کے لئے	۸۱

غلطی نہ ہونے کے لئے ۸۱
غائب شخص کی خبر ملنے یا لوٹ آنے کے لئے ۸۱
درد، رنج اور اپنے اعضاء کے ضائع ہونے کے خوف کے وقت ۸۲
نفس کو فرماں بردار بنانے کے لئے ۸۲
صحت کے لئے ۸۲
تصرف کرنے کے لئے ۸۲
کھانے کو نور بنانے کے لئے ۸۳
تنہائی کی وحشت دور کرنے کے لئے ۸۳
قول وعمل میں سچا ہونے کے لئے ۸۳
کام کو حقانی بنانے کے لئے ۸۳
نفس کے فرمان بردار ہونے کے لئے ۸۳
حق ہی پر اطمنان ہونے کے لئے ۸۴
قریب المرگ ہونے کے وقت اعمال پاس نہ ہو ۸۴
نفسانی خواہشات کے آفتوں کے وقت ۸۴
شراب خوری اور زنا کاری کی عادت چھڑانے کے لئے ۸۴
توبہ کی توفیق کے لئے ۸۵
گناہوں کی معافی کے لئے ۸۵
﴿روحانی امراض سے متعلق﴾ ۸۵
طمع ولالچ دور کرنے کے لئے ۸۵
ظاہر وباطن کی غنا کے لئے ۸۵

نیک بننے کے لیے ۸۶
اسرار الٰہی کی جانکاری کے لئے ۸۶
دل پرانوار ظاہر ہونے کے لئے ۸۶
غفلت کو دور کرنے کے لئے ۸۶
المراجع والمصادر ۸۷

کلمات تبریک

مرشدی ومولائی حضرت اقدس مفتی **محمد شعیب اللہ خان** صاحب دامت برکاتھم
(خلیفہ حضرت اقدس مفتی مظفر حسین صاحبؒ، وبانی ومہتمم جامعہ اسلامیہ مسیح العلوم، بنگلور)

نحمده ونصلى على رسوله الكريم ،اما بعد:

انسانی زندگی کے لوازمات میں سے ہے کہ مختلف حوادث اور پریشانیاں اور متعدد النوع مسائل وحالات آتے رہیں اوراس سے کوئی مفر بھی نہیں کیوں کہ یہ تقدیر ربانی اور فیصلۂ آسمانی سے جاری وساری ہوتی ہے اوراس میں اللہ کی بے پناہ حکمتیں اور مصلحتیں ہوتی ہیں ارشاد ربانی ہے: **وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ط وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ لا قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ (البقرة:۱۵۵-۱۵۷)**

اس صورتِ حال میں بندوں کی بندگی کا تقاضا یہ ہوتا ہے کہ وہ اللہ کی طرف رجوع ہوں اوران حوادث اور پریشانیوں سے چھٹکارے وحفاظت کے لیے اسی کے دربار عالی میں رجوع ہوں۔

اوراس رجوع کا ایک طریقہ اللہ کا ذکراوراس سے دعا ہے جو اللہ کے ناموں اوراس کے کلام سے استفادہ کے ساتھ ہوتا ہے،اسی کے پیش نظر حضرات علمانے ہر

دور میں ان پریشانیوں سے حفاظت اوران کے ظاہری علاج کے ساتھ ساتھ باطنی علاج کے طور پر قرآن وحدیث کی روشنی میں روحانی نسخے جات کی ترتیب وتدوین کا عمل جاری کیا جوانتہائی مفیداورناخطا کرنے والانسخہ ہے۔

زیرنظر رسالہ بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے جس میں اللہ کے ناموں کی خاصیات اوران کے ذریعے ظاہری وباطنی روگوں اور بیماریوں،حوادث وپریشانیوں کاعلاج،اکابرعلما کی تحقیقات کی روشنی میں پیش کیا گیا ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالی اس رسالے کو پریشان حال لوگوں کی پریشانی کا مداوابنانے کی اوراس سے استفادہ کرتے ہوئےتعلق مع اللہ پیدا کرنے کی توفیق بخشے۔

(حضرت اقدس مفتی)**محمد شعیب اللہ خان** (صاحب دامت برکاتھم)

التقریظ

حضرت مولانا مفتی سید رفیق احمد صاحب قاسمی دام اقبالہ

(استاذِ حدیث جامعہ اسلامیہ مسیح العلوم، بنگلور)

حق جل مجدہ کے سلسلے میں صحیح العقل اور سلیم الفطرت مسلمان کا یہ ایمان ہے کہ دونوں جہاں میں حق تبارک وتعالی ہی کا تصرف وارادہ کارفرما ہے، جوہر ہو یا عرض ،عین ہو یا وصف میں تبدیلی اسی کی رضا سے نافذ ہوتی ہے۔نفع ونقصان، صحت ومرض ،عزت وذلت اسی کے دست تصرف سے وجود پذیر ہوتی ہے،قرآن وحدیث میں ایک سے زائد مرتبہ واضح طور پر بتایا گیا ہے،ایک اردوخواں قرآن کریم کے ترجمے سے بہ خوبی واقف ہوسکتا ہے۔احادیث مبارکہ،اقوال صحابہ اور سلف صالحین کی طرز زندگی سے بھی یہ بات واضح طور پر معلوم ہوتی ہے کہ ظاہری، باطنی، محسوس وغیرمحسوس بیماری اور پریشانی کے لئے قرآن کریم اور احادیثِ مبارکہ کس قدر شفایاب اورنجات دہندہ ہیں۔آیات قرآنیہ اورادعیۂ ماثورہ کے پڑھنے سے کیا کیا فائدے ہیں؟اس موضوع سے متعلق سلف صالحین نے مستقل کتابیں لکھی ہیں اور اپنے مجربات چھوڑے ہیں۔حضرت سید احمد شہیدؒ تعویذ میں صرف یہ لکھ دیا کرتے تھے''خداوند اگر منظور داری حاجتش را برآری''اور جس کام کے لئے دیتے تھے حق تبارک وتعالی پورا فرما دیتے تھے،(حکیم الامت کے حیرت انگیز واقعات:۵۳۵)

مسلمانوں کو چاہئے کہ ان کتابوں سے اپنے امراض کا علاج کریں ؛مگر بعض مسلمانوں کی حالت بڑی ناگفتہ بہ ہے،اس طبقے کا نظریہ عامل اورعملیایت سے متعلق کفریہ حدتک پہنچا ہوا ہے یہ فتنہ دن بہ دن بڑھتا جارہا ہے،مجاوروں اورسوامیوں کے پاس جاتے ہیں،ان مذکورہ لوگوں کو حقیقی نجات دہندہ سمجھ بیٹھے ہیں۔**اللھم احفظنا منھم** ۔ایسے ہی لوگوں کی اصلاح کے لئے ہمارے عزیز محترم مولانا عزیر احمد صاحب (استاذ جامعہ اسلامیہ مسیح العلوم بنگلور) نے ’’اسمائے حسنی سے روحانی وجسمانی علاج ‘‘کے نام سے معتبر کتب سے نافع رسالہ ارقام فرما کر احقر کو حکم دیا کہ کچھ تبصرہ کروں !موصوف کے کہنے پر چند باتیں تحریر کی ہیں ،دعا ہے کہ اللہ تعالی اس رسالے کو مسلمانوں کے لئے نافع بنائے اورموصوف کے لئے ذخیرۂ آخرت بنائے آمین۔

الهي! اجعل لها نفعا كثيرا

لكي تصلح بها شخصا ضريرا

(اے اللہ اس رسالے کے نفع کو کثیر فرما ؛تاکہ اندھا (اندھے سے مراد: قرآن وحدیث کو چھوڑ کر عاملین غافلین کے طریقے کو اپنانے والا) شخص بھی اس سے اپنی اصلاح کرلے)

سید رفیق احمد

(خادم تدریس وافتا جامعہ اسلامیہ مسیح العلوم)

۲۳/۷/۱۴۳۷ھ مطابق ۱۱/۴/۲۰۱۶ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض مؤلف

ہر انسان کسی نہ کسی مسئلے سے پریشان ہے؛ کوئی تاجر روزگاری سے کبیدہ خاطر ہے، کوئی باپ اولاد کی وجہ سے غم گین ہے، کوئی بھائی بہنوں اور بھائیوں سے پریشان ہے، کسی کا گھر بیوی کی وجہ سے اجڑا ہوا ہے یا شوہر کی وجہ سے گھر کا سکون چھن گیا ہے، کچھ لوگ اپنی بچیوں کی شادی کو لے کر پریشان ہیں، کہیں رشتے صحیح نہیں مل رہے ہیں کہیں شادی کا بوجھ اور خرچ بے قابو ہوا جارہا ہے، کوئی سیدھا سادھا آدمی کسی ظالم، حاسد، دشمن یا مار آستین کا زخم خوردہ ہے، یہ ہر گھر، ہر فرد کی آپ بیتی ہے ایسا بھی نہیں ہے سب پریشان ہیں بلکہ اس کے برخلاف کوئی روزگار سے خوشی میں مگن ہے، کسی کی نیک وصالح اولاد آنکھوں کی ٹھنڈک بنی ہوئی ہے، کہیں بھائی بہن ماں اور پورا گھرانہ ملن سار ہے، کہیں میاں بیوی کو دنیا ہی میں جنت کا مزہ مل رہا ہے، کہیں رشتے اور شادی بوجھ نہیں ہیں۔ جن کی حالت اس طرح ہے ان کو اللہ کا شکر ادا کرتے رہنا اور سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے کی ضرورت ہے، کہ کہیں یہ استدراج تو نہیں اور جن کی زندگی مصائب کی نذر ہوگئی ہو، ان کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ کیوں کہ یہ مصائب گناہوں کو دھونے اور درجات کو بلند کرنے کے لئے من جانب اللہ اتاری جاتی ہے۔

ہم نے انسانوں کو بڑی مشقت میں پیدا کیا

﴿لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي كَبَدٍ﴾ (البلد:۴) ترجمہ: ہم نے انسانوں

کو بڑی مشقت میں پیدا کیا۔اس آیت کے تحت حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ لکھتے ہیں : کہ چنانچہ عمر بھر کہیں مرض میں کہیں رنج میں ،کہیں فکر میں ،اکثر اوقات مبتلا رہتا ہے،اوراس کا مقتضا یہ تھا کہ اس میں عجز ودرماندگی پیدا ہوتی اوراپنے کو بستہ حکمِ تقدیر سمجھ کر مطیعِ امروتابعِ رضا ہوتا۔

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع عثمانیؒ اس آیت کی تفسیر میں لکھتے ہیں: کہ ''کبد'' کے لفظی معنی محنت ومشقت کے ہیں،معنی یہ ہیں کہ انسان اپنی فطرت سے ایسا پیدا کیا گیا ہے کہ اول عمر سے آخر تک محنتوں اور مشقتوں میں رہتا ہے،حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا: کہ ابتدائے حمل سے رحمِ مادر میں محبوس رہا پھر ولادت کے وقت کی محنت ومشقت برداشت کی ، پھر ماں کا دودھ پینے پھر اس کے چھوٹنے کی محنت پھر اپنے معاش اورضروریات زندگی فراہم کرنے کی مشقت ، پھر بڑھاپے کی تکلیفیں ، پھر موت ، پھر قبر، پھر حشر اوراس میں اللہ تعالی کے سامنے،اعمال کی جواب دہی پھر جزاو سزا، یہ سب دوراس پر محنتوں ہی کے آتے ہیں،اور یہ محنت ومشقت اگر چہ انسان کے ساتھ مخصوص نہیں سب جانور بھی اس میں شریک ہیں مگر اس حال کو انسان کے لئے بالخصوص اس لئے فرمایا: کہ اول تو وہ سب جانوروں سے زیادہ شعور وادراک رکھتا ہے اورمحنت کی تکلیف بھی بقدر شعور زیادہ ہوتی ہے،دوسرے آخری اورسب سے بڑی محنت محشر میں دوبارہ زندہ ہوکر عمر بھر کے اعمال کا حساب دینا ہے وہ دوسرے جانوروں میں نہیں۔

بعض علما نے فرمایا کہ کوئی مخلوق اتنی مشقتیں نہیں جھیلتی جتنی انسان برداشت کرتا ہے،باوجود یہ کہ وہ جسم اور جثہ میں اکثر جانوروں کی نسبت ضعیف وکمزور ہے ۔ظاہر یہ ہے کہ انسان کی دماغی قوت سب سے زیادہ ہے،اسی لئے اس کی تخصیص کی

گئی ہے۔مکہ مکرمہ،اورآدم واولادِآدم علیہ السلام کی قسم کھا کر حق تعالیٰ نے اس حقیقت کو بیان فرمایا کہ انسان کو ہم نے شدت ومحنت اور مشقت ہی میں اوراسی کے لئے پیدا کیا ہے، جواس کی دلیل ہے کہ انسان خود بخود نہیں پیدا ہوگیا،یااس کوکسی دوسرے انسان نے جنم نہیں دیا؛ بلکہ اس کا پیدا کرنے والا ایک قادر مختار ہے جس نے اپنی حکمت سے ہر مخلوق کو خاص خاص مزاج اور خاص اعمال وافعال کی استعداد دے کر پیدا کیا ہے،اگر انسان کی تخلیق میں خود انسان کو کچھ دخل ہوتا تو وہ اپنے لئے یہ محنتیں مشقتیں کبھی تجویز نہ کرتا۔

(معارف القرآن:۸/۷۵۰۔ تفسیر سورہ بلدآیت:۴)

جنتی عورت

حضرت عطا بن ابی رباحؒ سے مروی ہے کہ فرمایا: مجھ سے ابن عباسؓ نے فرمایا: کیا میں تمھیں جنتی عورت نہ دکھاؤں؟ میں نے عرض کیا ضرور دکھایئے!فرمایا: یہ کالے رنگ کی عورت حضورﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اورعرض کیا: مجھے مرگی کا دورہ پڑتا ہے،اور میرا ستر کھل جاتا ہے؛ میرے لئے اللہ سے دعا کیجئے!حضورﷺ نے فرمایا''اگرتو چاہے تو صبر کر اوراس کے بدلے میں تجھے جنت ملے گی،اوراگرتو چاہتی ہے تو میں دعا کرتا ہوں تاکہ اللہ تعالیٰ تجھے شفا عطا کردے۔اس عورت نے عرض کیا: میں صبر کروں گی پھراس نے عرض کیا میرا ستر کھل جاتا ہے،اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے!کہ میرا سترنہ کھلے،تو حضورﷺ نے اس کے لئے دعافرمائی

(متفق عليه:البخاري:٥٦٥٢ : كتاب المرضى:باب فضل من يصرع من الريح.و مسلم:٢٥٧٦،كتاب البر:باب ثواب المومن فيما يصيبه من مرض أو حزن أو نحو ذلك حتى الشوكة يشاكها)

اس حدیث مبارکہ میں آپ ﷺ نے اس عورت کو پریشانی پر صبر کرنے اور اس کے بدلے جنت کا وعدہ فرمارہے ہیں، بالآخر وہ عورت اس پر راضی بھی ہوگئی۔

حکایت

شیخ شرف الدین سعدی شیرازیؒ لکھتے ہیں کہ "میں نے ایک صالح آدمی کو دریا کے ساحل پر دیکھا جس کو چیتے نے زخمی کر دیا تھا، اوراس کا زخم کسی علاج سے اچھا نہ ہو تا تھا ایک عرصہ دراز تک اس تکلیف میں مبتلا رہا اور ہمیشہ خدائے عزوجل کا شکر ادا کرتا رہتا تھا، لوگوں نے اس سے پوچھا تو شکر کس چیز کا ادا کرتا ہے تو اس نے کہا شکر آں کہ بمصیبتے گرفتارم نہ بمعصیتے، شکر اس لئے ادا کرتا ہوں کہ مصیبت میں گرفتار ہوں گناہ میں گرفتار نہیں ہوں۔

(گلستان: باب دوم دراخلاق درویشاں، حکایت:۱۲)

موجودہ دور میں علمائے دیوبند کے اس سلسلے میں سینکڑوں واقعات ہیں کہ انہوں نے اختیاری طور سے پسندیدگی کے ساتھ مصائب کو خندہ پیشانی سے برداشت کیا ہے۔ تفصیل کے لئے شیخ زکریا صاحبؒ کی آپ بیتی، تذکرۃ الخلیل، تذکرۃ الرشید، ارواح ثلثہ کا مطالعہ کرسکتے ہیں۔

اور حضرت مولانا شیخ الاسلام سید حسین احمد مدنیؒ کے زبان پر ایک شعر ہمیشہ رہتا تھا:

مصائب میں الجھ کر مسکرانا میری فطرت ہے
مجھے ناکامیوں پر اشک برسانا نہیں آتا

مصائب حالات اور پریشانیاں انسان کے ساتھ لگی ہوئی ہیں، اوران مسائل کے حل کے لئے آپ ﷺ سے، صحابہ رضوان اللہ علیھم اجمعین سے، اکابر سلف

صالحین متقدمین ومتاخرین سب سے اوراد وظائف کے معمولات ملتے ہیں اور اس رسالے میں خصوصیت سے اللہ کے ناموں سے متعدد النوع مسائل کے حل کے لئے اسمائے حسنی سے علاج بتایا گیا ہیاور یہ ذہن میں رہے کہ اللہ اپنے نام کی برکت سے پیش آمدہ مسئلے کو حل کردے تو اس کا کرم ہے اگر حل نہیں ہوا تو مایوس ہونے کی ضرورت نہیں ہے، جو اوراد اور وظائف پڑھے ہیں اس کا ثواب تو ضرور ملے گا ﴿ان الله لا يضيع اجر المحسنين﴾ (۹/التوبة:۲۳)

(یقین جانو کہ اللہ نیک لوگوں کے کسی عمل کو بے کار جانے نہیں دیتا)

اور ایک حدیث ہمیشہ مستحضر رکھیں۔

ایک اہم حدیث

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ وہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں اور آپ حضرت جبرئیلؑ سے وہ اپنے پروردگار عزوجل سے کہ اللہ تعالی نے فرمایا کہ ''جس نے میرے ولی کی اہانت کی تو اس نے مجھے جنگ کا چیلنج دیا اور میں کسی چیز میں جس کو کرنے والا ہوتا ہوں تردد نہیں کرتا جیسا کہ مومن کی جان قبض کرنے میں کہ میں اس کی تکلیف کو پسند نہیں کرتا اور اس سے کوئی چارہ بھی نہیں، اور بعض مومن بندے ایک نوع کی عبادت کرنا چاہتے ہیں لیکن میں اس کو اس سے روک دیتا ہوں تا کہ اس کے اندر عجب داخل نہ ہو جائے اور وہ اس کو تباہ کردے۔ اور میرے بندے نے میرے فرض کی ادائے گی کے برابر کسی اور چیز سے میرا قرب حاصل نہیں کیا، اور ہمیشہ میرا بندہ نفل ادا کرتا رہتا ہے تو میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں اور میں جس سے محبت کرتا ہوں تو اس کا کان اور اس کی آنکھ اور اس کا ہاتھ اور اس کا مددگار ہو جاتا

ہوں؛ وہ مجھ کو پکارتا ہے میں اس کی پکار قبول کرتا ہوں؛ وہ مجھ سے سوال کرتا ہے تو میں اس کو دیتا ہوں اور میرے ساتھ خلوص اختیار کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ خیر کا معاملہ کرتا ہوں، اور میرے بعض مومن بندے ایسے ہیں کہ ان کے ایمان کو فقر وافلاس ہی درست رکھ سکتا ہے، اور اگر میں اس کو کشادگی عطا کردوں تو وہ اس کو تباہ کردے، اور میرے بعض بندے ایسے ہیں جس کے ایمان کو غنا اور توانگری ہی درست رکھ سکتا ہے، اور اگر میں اس کو مفلس کردوں تو وہ اس کو تباہ کردے، اور میرے بعض مومن بندے ایسے ہیں کہ جس کے ایمان کو بیماری ہی درست رکھ سکتی ہے، اور اگر میں اس کو صحت عطا کردوں تو وہ اس کو تباہ کردے،، اور میرے بعض مومن بندے ایسے ہیں جس کے ایمان کو صحت ہی درست رکھ سکتی ہے اور اگر میں اس کو بیمار کردوں تو وہ اس کو تباہ کردے، میں چونکہ اپنے بندوں کے احوال قلوب کا علم رکھتا ہوں اس لئے اسی کے مطابق ان کے ساتھ معاملہ کرتا ہوں یقیناً میں علیم وخبیر ہوں۔

(اقوال سلف:۱/۱۴۳-۱۴۴، از شیخ طریقت حضرت مولانا قمر الزماں صاحب الہ آبادی مدظلہ)

اللہ کے نام میں بہت تاثیر ہے فائدہ ہونے کے لئے ضروری ہے کہ خدا کی ذات پر کامل اور بھرپور یقین ہو، جیسا کہ حدیث قدسی میں ہے: **"أنا عند ظن عبدي بي".**

(مشکوۃ:۱۹۶: کتاب الدعوات: باب ذکر الله عزوجل و التقرب اليه، متفق عليه)

(ترجمہ: میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق رہتا ہوں۔)

بندہ جیسا گمان اور عقیدہ اللہ کے ساتھ رکھتا ہے فیصلہ بھی اسی کے مطابق ہوتا ہے اس لئے چاہئے کہ کامل شفا کے یقین کے ساتھ اپنے ناگفتہ بہ حالات میں اللہ کے نام کا وسیلہ لیں اور فائدہ اٹھائیں۔

حکایت

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ کے خطبات میں ہے کہ ''بس اب تم خدا کے ہو جاؤ۔ خدا خود سامان کر لے گا اور اسی پر توکل کرو ورنہ سمجھا جائے گا کہ تم خدا کے معتقد نہیں ہو اور تمہاری مثال اس حکایت کی طرح ہو جائے گی۔

ایک مولوی صاحب بسم اللہ کے فضائل بیان کر رہے تھے کہ جو کام بسم اللہ پڑھ کے کیا جائے اس میں ایسی برکت ہوتی ہے۔ وہ خوب اچھا ہوتا ہے۔ ایک گھسیارہ سن کر بہت خوش ہوا۔ اچھا ہوا یہ نسخہ ہاتھ لگا، روز دریا سے پار اترنے کا پیسہ دینا پڑتا ہے، اب پیسہ روز بچے گا، چنانچہ وہ پانی میں سے بسم اللہ پڑھ کے پار ہو جاتا تھا اور کسی قسم کا خطرہ نہ ہوتا تھا۔ اس نے ان مولوی صاحب کی دعوت کی کہ جن کی بدولت یہ دولت ملی ان کی دعوت تو کرنا چاہئے، جب مکان کی طرف لے چلا تو راستے میں دریا آیا، مولوی صاحب رک گئے، اس نے کہا مولوی صاحب چلو مولوی صاحب نے کہا! کشتی تو ہے نہیں، کیسے چلوں؟ اس نے کہا! جی بسم اللہ پڑھ کر چلیے! اس دن آپ ہی نے تو وعظ میں مجھے نسخہ بتایا تھا۔ جب اس پر بھی مولوی صاحب کی ہمت نہ ہوئی تو اس نے کہا چلئے میں آپ کو لے چلوں۔ چنانچہ مولوی صاحب کا بھی اس نے ہاتھ پکڑ کر پار کر دیا۔ مولوی صاحب نے فرمایا: بھائی تو عامل ہے اور میں صرف عالم ہوں۔

(خطبات حکیم الامت: ۶/ ۳۰۹، نظام شریعت، وعظ: الاعتصام بحبل اللہ)

اللہ کے نام کی تاثیر پر یقین تھا تو دیہاتی کا بیڑا پار ہو گیا۔

بزرگوں سے جو اوراد و وظائف منقول ہیں اس کے مطابق کرنے سے کبھی وہ دعا کی شکل اختیار کر لیتی ہے، دعا قبول ہوئی تو جس مسئلہ کا حل طلب کیا تھا وہ مسئلہ بھی حل ہو جائے گا۔

وضاحت واستناد

رسالے میں موجود اسمائے حسنیٰ کے روحانی وجسمانی فوائد میں کچھ تو وہ ہیں جو حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ نے اعمال قرآنی میں ذکر کئے ہیں باقی وہ ہیں جس کو حضرت مولانا نواب قطب الدین خان دہلویؒ نے خیر متین شرح حصن حصین باب اسمائے حسنیٰ میں ذکر فرمائے ہیں اوران کو شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ اور شیخ فخر الدینؒ کی شرحوں سے مستفاد بتلایا ہے۔ وہ لکھتے ہیں ''الحمدللہ کہ بیان اسمائے حسنیٰ کا شیخ عبدالحق اور شیخ فخر الدین رحمہما اللہ کی شرحوں سے تمام ہوا، الٰہی تو ہم سب کو اس پرعمل نصیب کر''۔

(خیر متین شرح حصن حصین، باب اسمائے حسنیٰ)

ضروری گذارش

حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ لکھتے ہیں کہ ''احقر کو اعلیٰ حضرت مرشدی سیدی رحمۃ اللہ علیہ (سید الطائفہ حاجی امداداللہ مہاجر مکیؒ) نے ارشاد فرمایا تھا کہ اگر کوئی حاجت مند تعویذ لینے آئے تو انکار مت کیا کرو، جو خیال میں آیا کرے لکھ دیا کرو، احقر کا معمول ہے کہ اس کی حاجت کے مطابق کوئی آیت قرآنی یا کوئی اسم الٰہی سوچ کر لکھ دیتا ہے اور بفضلہٖ تعالیٰ اس میں برکت ہوتی ہے۔ چنانچہ ایک بی بی کی مانگ کے باوجود کوشش بار بار کے سیدھی نہ نکلتی تھی۔ احقر نے کہا **اهدنا الصراط المستقيم** پڑھ کر مانگ نکالو۔ چنانچہ اس کا پڑھنا تھا کہ بے تکلف مانگ سیدھی نکل آئی۔ احقر نے یہ حکایت اس لئے عرض کی ہے اگر کوئی طالب صادق بھی اس معمول کو اختیار کرے تو امید نفع اور برکت کی ہے'' (مقدمہ اعمال قرآنی)

ضروری مسائل

(۱) بے وضو آیات قرآنی کاغذ یا طشتری پر لکھنا جائز نہیں۔

(۲) بلا وضو اس کاغذ یا طشتری کا چھونا جائز نہیں، پس چاہئے کہ لکھنے والا اور طشتری یا تعویذ کا ہاتھ میں لینے والا اس کو دھونے والا سب باوضو ہوں؛ ورنہ سب گناہ گار ہوں گے۔

(۳) جب تعویذ سے کام ہو چکے تو اس کو قبرستان میں کسی جگہ دفن کردے۔

(اعمال قرآنی)

عزیز احمد

(استاذ جامعہ اسلامیہ مسیح العلوم)

اسمائے حسنی کے فضائل

﴿قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّامَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى﴾ (۱۷/الاسراء:۱۱۰)

ترجمہ: اے نبی ﷺ بتا دیجئے کہ اے لوگو! اللہ کہو یا رحمٰن کہو۔ ان میں سے کوئی نام بھی لو۔ بس اللہ کے نام تو سب پاک ہیں۔

﴿وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ص وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ﴾ (۷/الاعراف:۱۸۰)

ترجمہ: اللہ کے بہت پاک نام ہیں۔ پس لوگو! اللہ کو اس کے ناموں کے ساتھ پکارا کرو اور جو اس کے ناموں میں الحاد کرتے ہیں اسے چھوڑ دو۔

آیات بالا سے ثابت ہوا کہ اللہ تعالی کے نام توفیقیہ ہیں یعنی جن اسماء کو اللہ تعالی نے اور اس کے رسول ﷺ نے اسمائے الٰہی بتایا ہے۔ ان کے سوا اللہ تعالی کو کسی اور نام سے یاد کرنا پکارنا یا اسے اللہ تعالی کا پاک نام سمجھنا جائز نہیں۔

"عن ابی هريرةؓ عن النبی ﷺ قال: ان لله تسعة وتسعين اسما من حفظها دخل الجنة وا لله وتر يحب الوتر وفی رواية ابن ابی عمرؓ: من احصاها"

(مسلم: کتاب الذکر والدعاء، باب فی اسماء الله تعالی: ٦٨٠٩)

ترجمہ: ابوھریرہؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالی کے ننانوے نام ہیں، جس نے ان کو حفظ کرلیا وہ جنت میں داخل ہوا۔ اللہ تو وتر ہے، اللہ تعالی وتر کو پسند کرتا ہے۔ ابن ابی عمرؒ (راوی) نے ''حفظھا'' کی جگہ ''احصاھا'' کہا ہے۔

اسمائے حسنی کی تعداد

قاضی محمد سلیمان سلمان منصور پوری (صاحب رحمۃ للعالمین) نے معارف الاسماء شرح اسماء اللہ الحسنی میں اسمائے حسنی سے متعلق محدثین کے تین مشہور طریقے اور شجرے نقشے کے ساتھ تحریر فرمائے ہیں:

پہلا طریقہ امام ترمذی، طبرانی، ابن حبان اور ابن خزیمہ کا ہے۔

دوسرا طریقہ زہیر بن محمد کا ہے، جسے ابن ماجہ نے بیان کیا ہے۔

تیسرا طریقہ عبد العزیز بن حصین کا ہے جسے حاکم نے مستدرک میں بیان کیا ہے۔ نقشہ اور شجرہ پیش کرنے کے بعد لکھتے ہیں ''اس نقشے سے واضح ہوجاتا ہے کہ مختلف طریق میں جو نام بیان ہوئے ہیں ان کا شمار ۱۸۵ ہے اور ان میں آٹھ نام:

(۱) مالک الملک (۲) ذوالجلال والاکرام (۳) ذوالقوۃ (۴) ذوالطول (۵) ذو المعارج (۶) ذوالفضل (۷) فعال لما یرید (۸) رب المشرقین ورب المغربین. مرکب نام ہیں باقی ۱۵۰ مفرد ہیں۔''

(معارف الاسماء شرح اسماء اللہ الحسنی: ۲۷-۳۹)

اسمائے حسنی

عن أبی هريرةؓ قال قال رسول الله ﷺ ان لله تعالی تسعة وتسعين اسمامن أحصاها دخل الجنة.هو الله الذی لااله الاهوالرحمن الرحيم الملك القدوس السلام المؤمن المهيمن

العزیز الجبار المتکبرالخالق الباری المصور الغفار القھار الوھاب الرزاق الفتاح العلیم القابض الباسط الخافض الرافع المعز المذل السمیع البصیر الحکم العدل اللطیف الخبیر الحلیم العظیم الغفور الشکور العلی الکبیر الحفیظ المقیت الحسیب الجلیل الکریم الرقیب المجیب الواسع الحکیم الودود المجید الباعث الشھید الحق الوکیل القوی المتین الولی الحمید المحصی المبدی المعید المحیی الممیت الحی القیوم الواجد الماجد الواحد الاحد الصمد القادر المقتدر المقدم المؤخر الأول الآخر الظاھر الباطن الوالی المتعالی البر التواب المنتقم العفو الرؤوف مالک الملک ذوالجلال والاکرام المقسط الجامع الغنی المغنی المانع الضار النافع النور الھادی البدیع الباقی الوارث الرشید الصبور.

(رواہ الترمذی والبیھقی فی الدعوات الکبیر و قال الترمذی : ھذاحدیث غریب)

(مشکوۃ: کتاب اسماء اللہ تعالی،الفصل الثانی)

نقشہ نو دونہ نام پاک اللہ عزوجل

نمبر شمار	اسم پاک	حوالہ آیت قرآنیہ
۱	اللّٰہُ	﴿اِنَّنِیۤ اَنَا اللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّاۤ اَنَا فَاعۡبُدۡنِیۡ﴾ [۲۰/طہ:۱۴]
۲	الرحمن	﴿الرحمن الرحیم﴾[۱/ الفاتحہ: ۲]
۳	الرحیم	[۱/ الفاتحہ: ۲]

۴	الملک	﴿اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ﴾
۵	القدوس	[۵۹/الحشر ۲۳]
۶	السلام	[۵۹/الحشر ۲۳]
۷	المومن	[۵۹/الحشر ۲۳]
۸	المهيمن	[۵۹/الحشر ۲۳]
۹	العزيز	[۵۹/الحشر ۲۳]
۱۰	الجبار	[۵۹/الحشر ۲۳]
۱۱	المتكبر	[۵۹/الحشر ۲۳]
۱۲	الخالق	﴿الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ﴾ [۵۹/الحشر ۲۴]
۱۳	البارى	[۵۹/الحشر ۲۴]
۱۴	المصور	[۵۹/الحشر ۲۴]
۱۵	الغفار	﴿وَاِنِّیْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ﴾ [۲۰/طٰہٰ:۸۲]
۱۶	القهار	﴿اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ﴾ [۱۲/یوسف:۳۹]
۱۷	الوهاب	﴿اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ﴾ [۳/آل عمران:۸]
۱۸	الرزاق	﴿اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ﴾ [۵۱/الذاريات:۵۸]

۱۹	الفتاح	﴿وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ﴾[۳۴/سبا:۲٦]
۲۰	العليم	[۳۴/سبا : ۲٦]
۲۱	السميع	﴿اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ﴾ [۴۰/غافر:۲۰]
۲۲	البصير	[۴۰/غافر: ۲۰]
۲۳	اللطيف	﴿وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ﴾[٦۷/الملک:۱۴]
۲۴	الخبير	[٦۷/الملک: ۱۴]
۲۵	الحليم	﴿اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا﴾ [۱۷/الاسراء:۴۴]
۲٦	العظيم	﴿وَهُوَالْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ﴾[۲/البقرۃ:۲۵۵]
۲۷	الغفور	﴿اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ﴾[۳۵/الفاطر:۳۰]
۲۸	الشكور	[۳۵/الفاطر : ۳۰]
۲۹	العلى	﴿وَهُوَالْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ﴾[۲/البقرۃ:۲۵۵]
۳۰	الكبير	﴿عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ﴾ [۱۳/الرعد:۹]
۳۱	الحفيظ	﴿اِنَّ رَبِّىْ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ حَفِيْظٌ﴾ [۱۱/ھود۵۷]
۳۲	المقيت	﴿وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ مُّقِيْتًا﴾ [۴/النساء:۸۵]

۳۳	الحسیب	﴿ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَسِیْبًا ﴾ [۴/النساء:۸۶]
۳۴	الکریم	﴿فَاِنَّ رَبِّیْ غَنِیٌّ كَرِیْمٌ ﴾ [۲۷/النمل:۴۰]
۳۵	الرقیب	﴿اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَیْكُمْ رَقِیْبًا﴾[۴/النساء:۱]
۳۶	القریب	﴿اِنَّ رَبِّیْ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ ﴾[۱۱/ھود:۶۱]
۳۷	المجیب	[۱۱/ھود: ۶۱]
۳۸	الواسع	﴿ان الله واسع علیم ﴾[۲/البقرة:۱۱۵]
۳۹	الحکیم	﴿اَنَا اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ﴾[۲۷/النمل:۹]
۴۰	الودود	﴿وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ﴾[۸۵/البروج:۱۴]
۴۱	المجید	﴿اِنَّهٗ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ﴾[۱۱/ھود:۷۳]
۴۲	الشهید	﴿اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ﴾[۲۲/الحج:۱۷]
۴۳	الحق	﴿اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ﴾[۲۴/النور:۲۵]
۴۴	الوکیل	﴿وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِیْلًا ﴾ [۱۷/الاسراء:۶۵]
۴۵	القوی	﴿وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ﴾[۴۲/الشوریٰ:۱۹]
۴۶	المتین	﴿ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِیْنُ﴾ [۵۱/الذاریات:۵۸]

۴۷	الولی	﴿وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ﴾[۴۲/الشوریٰ:۲۸]
۴۸	الحمید	[۴۲/الشوریٰ:۲۸]
۴۹	الحی	﴿اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ﴾ [۳/آل عمران:۲]
۵۰	القیوم	[۳/ آل عمران : ۲]
۵۱	الواحد	﴿ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴾ [۳۸/ص:۶۵]
۵۲	الاحد	﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ [۱۱۲/الاخلاص:۱]
۵۳	الصمد	﴿اَللّٰهُ الصَّمَدُ﴾[۱۱۲/الاخلاص:۱]
۵۴	القادر	﴿ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ﴾ [۱۷،بنی اسرئیل:۹۹]
۵۵	المقتدر	﴿ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ﴾[۴۵/القمر:۵۵]
۵۶	الاول	﴿هُوَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ﴾ [۵۷/الحدید:۳]
۵۷	الآخر	[۵۷/الحدید:۳]
۵۸	الظاهر	[۵۷/الحدید:۳]
۵۹	الباطن	[۵۷/الحدید:۳]
۶۰	الوالی	﴿وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴾ [۱۳/الرعد:۱۱]

۶۱	المتعالی	﴿عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِیْرُ الْمُتَعَالِ﴾ [۱۳/الرعد:۹]
۶۲	البر	﴿اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِیْم﴾[۵۲/الطور ۲۸]
۶۳	التواب	﴿اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْم﴾ [۲/البقرة:۱۲۸]
۶۴	العفو	﴿اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا﴾ [۴/النساء:۴۳]
۶۵	الروف	﴿وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ﴾ [۲۴/النور :۲۰]
۶۶	الجامع	﴿رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ﴾ [۳/آل عمران :۹]
۶۷	الغنی	﴿وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ﴾ [۲/البقرة:۲۶۷]
۶۸	النور	﴿اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ﴾ [۲۴/النور:۳۵]
۶۹	الهادی	﴿وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِیًا وَّنَصِیْرًا﴾ [۲۵/الفرقان: ۳۱]
۷۰	البدیع	﴿بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ﴾ [۶/الانعام ۱۰۱]

۷۱	الرب	﴿رَبِّ اجۡعَلۡ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا ﴾ [۲/البقرة:۱۲۶]
۷۲	المبین	﴿اَنَّ اللّٰهَ هُوَالۡحَقُّ الۡمُبِيۡنُ ﴾ [۲۴/النور:۲۵]
۷۳	القدیر	﴿اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ قَدِيۡرٌ ﴾ [۱۶/النحل:۷۰]
۷۴	الحافظ	﴿فَاللّٰهُ خَيۡرٌ حٰفِظًا﴾[۱۲/یوسف:۶۴]
۷۵	الکفیل	﴿ وَقَدۡ جَعَلۡتُمُ اللّٰهَ عَلَيۡكُمۡ كَفِيۡلاً ﴾ [۱۶/النحل: ۹۱]
۷۶	الشاکر	﴿ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيۡمٌ ﴾ [۲/البقرة:۱۵۸]
۷۷	الاکرم	﴿اِقۡرَاۡ وَرَبُّكَ الۡاَكۡرَمُ﴾[۹۶/العلق:۳]
۷۸	الاعلی	﴿سَبِّحِ اسۡمَ رَبِّكَ الۡاَعۡلَى﴾ [۸۷/الاعلی : ۱]
۷۹	الخلاق	﴿ وَهُوَ الۡخَلّٰقُ الۡعَلِيۡمُ﴾[۳۶/یس: ۸۱]
۸۰	المولی	﴿ ثُمَّ رُدُّوۡۤا اِلَى اللّٰهِ مَوۡلٰهُمُ الۡحَقِّ﴾ [۶/الانعام ۶۲]
۸۱	النصیر	﴿وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيۡرًا﴾[۴/النساء:۴۵]
۸۲	الاله	﴿اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ﴾ [۱۸/الکهف: ۱۱۰]

۸۳	العلام	﴿اِنَّکَ اَنۡتَ عَلَّامُ الۡغُیُوۡبِ﴾ [۵/المائدہ:۱۰۹]
۸۴	القاهر	﴿وَهُوَ الۡقَاهِرُ فَوۡقَ عِبَادِهٖ﴾ [۶/الانعام:۱۸]
۸۵	الغافر	﴿غَافِرِ الذَّنۡبِ وَ قَابِلِ التَّوۡبِ شَدِیۡدِ الۡعِقَابِ﴾ [۴۰/غافر:۳]
۸۶	الفاطر	﴿فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَهُوَ یُطۡعِمُ وَلَا یُطۡعَمُ﴾[۶/الانعام:۱۴]
۸۷	الملیک	﴿فِیۡ مَقۡعَدِ صِدۡقٍ عِنۡدَ مَلِیۡکٍ مُّقۡتَدِرٍ﴾ [۵۴/القمر:۵۵]
۸۸	الحفی	﴿اِنَّهٗ کَانَ بِیۡ حَفِیًّا﴾[۱۹/مریم:۴۷]
۸۹	المحیط	﴿اَلَآ اِنَّهٗ بِکُلِّ شَیۡءٍ مُّحِیۡطٌ﴾ [۴۱/حم السجدہ:۵۴]
۹۰	المستعان	﴿وَرَبُّنَا الرَّحۡمٰنُ الۡمُسۡتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوۡنَ﴾ [۲۱/الانبیاء:۱۱۲]
۹۱	الرفیع	﴿رَفِیۡعُ الدَّرَجٰتِ ذُوالۡعَرۡشِ﴾ [۴۰/المومن:۱۵]
۹۲	الکافی	﴿اَلَیۡسَ اللّٰهُ بِکَافٍ عَبۡدَهٗ﴾ [۳۹/الزمر:۳۶]

۹۳	غالب	﴿وَاللّٰهُ غَالِب" عَلٰٓى اَمْرِهٖ﴾ [۱۲/یوسف:۲۱]
۹۴	المنان	﴿لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْن﴾ [۳/آل عمران:۱۶۴]
۹۵	المحصی	﴿وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ﴾ [۳۶/یس:۱۲]
۹۶	المحی	﴿اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى﴾ [۳۰/الروم:۵۰]
۹۷	الممیت	﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ﴾ [۷/الاعراف:۱۵۸]
۹۸	الوارث	﴿وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ﴾ [۲۸/القصص:۵۸]
۹۹	الباعث	﴿وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْر﴾ [۲۲/الحج:۷]
۱۰۰	الباقی	﴿وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُوالْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ﴾ [۵۵/الرحمن:۲۷]

آمادگیٔ اطاعت

البصیر (دیکھنے والا)

خاصیت: بعد نماز جمعہ سو مرتبہ پڑھنے سے دل میں صفائی ہو اور نیک

اعمال کی توفیق ہونے کے لئے۔

القیوم (تھامنے والا)

خاصیت: اس کی کثرت سے نیند جاتی رہے اور یا حی یا قیوم کو فجر سے طلوع آفتاب تک پڑھنے سے مستعدی اور آمادگی اطاعت حاصل ہو۔

اللہ کی رضا

العفو (معاف کرنے والا)

خاصیت: بکثرت ذکر کرنے سے گناہوں سے معافی اور رضائے الٰہی حاصل ہو۔

قلب کا منور ہونا

الباعث (رسولوں کو بھیجنے والے)

خاصیت: سوتے وقت سینے پر ہاتھ رکھ کر اس کو سو بار پڑھا کرے تو اس کا قلب علم وحکمت سے منور ہوگا۔

النور (روشنی والے)

خاصیت: اس کے ذکر سے نور قلب حاصل ہو۔

المؤخر (پیچھے کرنے والے)

خاصیت: کثرت سے پڑھے تو برے کاموں سے توبہ نصیب ہو۔

التواب (توبہ قبول کرنے والے)

خاصیت: چاشت کی نماز کے بعد تین سو بار پڑھے تو بہ کی توفیق حاصل ہو اور اگر ظالم پر دس بار پڑھے تو اس سے خلاصی ہو۔

اصلاح فاسق

المتین (مضبوط)

خاصیت: اگر کمزور پڑھے تو طاقتور ہو جائے اور اگر کسی فاجر و فاسق مرد یا عورت پر پڑھا جائے تو فجور سے باز آجائے۔

مقبولیت اعمال

الرشید (عالم کا راہ نما)

خاصیت: بعد عشاء کے سو بار پڑھے تو سب عمل مقبول ہوں۔

مقام حال اور مقام عرفان پر ثابت قدمی کے لئے

الضار (نقصان پہنچانے والا)

خاصیت: جو کوئی کسی حال اور مقام عرفان پر پہونچ جائے، جمعہ کی راتوں میں اس نام کو سو بار پڑھے، اللہ تعالی اس کو ثابت قدمی عطا فرمائے، اور آخر میں اہل قرب کے مرتبے کو پہنچے۔

فرشتہ صفت بننے کے لئے

القدوس السبوح (ہر نقص وعیب سے پاک ومنزہ)

خاصیت: جمعہ کی نماز کے بعد روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کھاوے تو فرشتہ صفت ہو جائے۔

قیامت کے دن چہرہ چمکے

انه هو البر الرحيم (وہ بڑا محسن ومہربان ہے۔ پارہ ۲۷، ع ۶)

خاصیت: جو کوئی اس آیت کریمہ کو نماز کے بعد گیارہ بار انگلی پر دم کر کے پیشانی پر مل دیوے تو ان شاء اللہ قیامت میں اس کا چہرہ چمکے گا۔

دعا قبول ہونے کے لئے

السمیع (سننے والا)

خاصیت: جمعرات کے روز چاشت کی نماز کے بعد پانچ سو مرتبہ پڑھ کر جو دعا کرے قبول ہو۔

المجیب (قبول کرنے والا)

رقت قلب کے لئے

الرحیم (نہایت رحم والے)

خاصیت: جو شخص روزانہ سو بار پڑھے اس کے دل میں رقت اور شفقت پیدا ہو۔

دل سے غفلت، بھول، اور سختی دور کرنے کے لئے

الرحمٰن الرحیم (بخشنے والا مہربان)

خاصیت: نماز کے بعد پڑھنے سے اللہ تعالی دل سے غفلت، بھول اور سختی کو دور کردیتے ہیں۔

باطن کشادہ ہونے اور کشف ہونے کے لئے

الله

خاصیت: نماز کے بعد سو بار پڑھے تو اس کا باطن کشادہ ہوگا اور کشف ہو نے لگے گا۔

اپنی مغفرت کے لئے

العلیم (ہر ڈھکی چھپی چیز کا جاننے والا)

خاصیت: کثرت سے پڑھنے پر اللہ اپنی مغفرت عطا کرے۔

کشف والوں میں شامل ہونے کے لئے

یا عالم الغیب (اے غیب کے جاننے والے)

خاصیت: ذکر کے بعد سو بار **یا عالم الغیب** پڑھے تو کشف والوں میں شامل ہو جائے۔

قبر کے عذاب سے حفاظت کے لئے

القابض (قبض کرنے والا)

خاصیت: جو کوئی اس اسم کو چالیس روز چار لقموں پر لکھ کر کھائے تو قبر کے عذاب سے محفوظ رہے۔

تقویت قلب کے لئے

الماجد (بزرگوار)

خاصیت: لقمے پر پڑھ کر کھائے تو تقویت قلب حاصل ہو، اور اگر اس اسم کو دواما پڑھے تو قلب منور ہو۔

الواحد الأحد (اپنی ذات وصفات میں یکتا)

خاصیت: اگر ہزار بار پڑھے تو مخلوق سے بے فائدہ تعلق اس کے قلب سے زائل ہو جائے۔

دل صاف ہونے کے لئے

القدوس (نہایت پاک وصاف)

خاصیت: زوال کے وقت پڑھے تو دل صاف ہوگا۔

عمل قبول ہونے کے لئے اور رنج وسختی سے حفاظت کے لئے

الباقی (ہمیشہ رہنے والا)

خاصیت: جمعہ کی رات میں سو بار پڑھے تو تمام اعمال قبول ہوں اور رنج وسختی نہ پہونچے۔

نیک لوگوں میں شامل ہونے کے لئے

الغفار (گناہ بخشنے والا اور عیبوں کو چھپانے والا)

خاصیت: عصر کی نماز کے بعد یا غفار اغفرلی سو بار کہے تو اللہ تعالی اس کو نیک لوگوں کے زمرے میں شامل کردیتے ہیں۔

دل سے دنیا کی محبت نکالنے اللہ کی محبت لانے اور خاتمہ بالخیر کے لئے

القھار (غالب)

خاصیت: جو اس کو کثرت سے پڑھتا رہے اللہ تعالی دنیا کی محبت اس کے دل سے اٹھا دیتا ہے اور اس کا خاتمہ بالخیر ہوتا ہے، خدا کی محبت اور شوق اس کے دل میں پیدا ہو جاتا ہے۔

دل سے زنگ دور کر کے نور وصفائی حاصل کرنے کے لئے

الفتاح (رزق ورحمت کا دروازہ کھولنے والا)

خاصیت: جو کوئی فجر کی نماز کے بعد دونوں ہاتھ سینے پر رکھے اور ستر بار (۷۰) یہ اسم پڑھے اس کے دل سے زنگ جاتا رہے اور نور وصفائی حاصل ہو۔

دعا قبول ہونے کیلئے

السمیع (سننے والا)

خاصیت: جمعرات کے دن چاشت کی نماز کے بعد پانچ سو بار اور ایک قول کے مطابق ہر دن سو بار پڑھے اور بات کئے بغیر دعا کرے تو دعا مقبول ہو جائے۔

المجیب (جواب دینے والا دعا قبول کرنے والا)

خاصیت: اس کو کثرت سے پڑھ کر دعا کرے تو دعا قبول ہو۔

اللہ کی خاص نظر حاصل ہونے کے لئے

البصیر (دیکھنے والا)

خاصیت: جمعرات کے دن فجر کی سنت اور فرض کے درمیان صحیح عقیدے کے ساتھ سو بار پڑھے تو اللہ کی خاص نظر سے متصف ہو۔

اپنے باطن کو اللہ کے رازوں کا جان کار بنانے کے لئے

الحکم (حکم کرنے والا)

خاصیت: جمعہ کی رات میں اتنا پڑھے کہ بے خود ہو جائے تو اللہ تعالی اس کے باطن کو اپنی بھیدوں کی کان بنادیں گے۔

مخلوق کو مطیع کرنے کے لئے

العدل (انصاف کرنے والا)

خاصیت: جمعہ کے دن بیس لقموں پر لکھ کر کھائے تو حق تعالیٰ مخلوق کو اس کا مطیع کردے۔

دل منور ہونے کے لئے

النور (روشن کرنے والا)

خاصیت: جمعہ کی رات سات دفعہ سورۂ نور اور ایک ہزار بار اس نام کو پڑھے تو دل منور ہو۔

دل ہمیشہ روشن رہنے کے لئے

النور (روشن کرنے والا)

خاصیت: اگر صبح کے وقت اس کا پڑھنا لازم کرلے تو ہمیشہ اس کا دل روشن رہے۔

معرفت والوں کا مرتبہ پانے کے لئے

الھادی (راستہ دکھانے والا)

خاصیت: ہاتھ اٹھا کر آسمان کی طرف منہ کرکے اس نام کو کثرت سے پڑھ کر ہاتھوں کو چہرے پر ملے تو معرفت والوں کا مرتبہ پائے۔

نفس اور شیطان (ازلی دشمن)

نفس کے ہاتھوں سے چھٹکارا پانے کے لئے

الخبیر (سب چیزوں سے واقف)

خاصیت: جو نفس کے ہاتھوں میں گرفتار ہو اس کو کثرت سے پڑھتا رہے ان شاءاللہ چھٹکارا پالے گا۔

شیطانی وسوسے سے پناہ

المقسط (انصاف کرنے والا)

خاصیت: اس کو ہمیشہ پڑھتے رہنے سے عبادت میں وسوسہ نہ آئے گا۔

عزت وحرمت کے لئے اور نفس کو فرماں بردار بنانے کے لئے

الملک القدوس (حقیقی بے نیاز بادشاہ، نہایت پاک وصاف)

خاصیت: اس کو ہمیشہ پڑھتے رہنے سے نفس فرماں بردار ہو اور عزت وحرمت کے لئے مجرب ہے۔

شیطان کے شر سے حفاظت کے لئے اور اللہ کی امان میں رہنے کے لئے

المؤمن (امن دینے والا)

خاصیت: جو پڑھے گا یا اس کو اپنے ساتھ رکھے گا شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا۔ اور کوئی اس پر قدرت نہیں پائے گا، اس کا ظاہر وباطن اللہ کی امان میں رہے گا۔

شیطان کے وسوسے اور فتنے سے محفوظ رہنے کے لئے

المقسط (انصاف کرنے والا)

خاصیت: اس کو سو بار پڑھنے سے شیطان کے فتنے اور وسوسے سے ماموں رہے۔

﴿معاش، روزگار اور ضروریات زندگی سے متعلق﴾

کاروبار میں ترقی

الحلیم (بردبار)

خاصیت: اگر رئیس آدمی اس کو بہ کثرت پڑھے اس کی سرداری خوب جمے اور راحت سے رہے اور اگر کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر اپنے پیشے کے آلات واوزار پر ملے تو اس پیشے میں برکت ہو، اگر کشتی ہو غرق سے محفوظ رہے۔ اگر جانور ہو تو ہر آفت سے مامون رہے۔

بلا و مصیبت سے نجات حاصل ہونا

حسبنا الله و نعم الو کیل (ہم کو حق تعالی کافی ہے اور وہی سب کام سپرد کرنے کے لئے اچھا ہے)

خاصیت: جو کوئی کسی مصیبت و بلا میں مبتلا ہو اس آیت کو پڑھا کرے ان شاءاللہ تعالی اس کی مصیبت جاتی رہے گی۔

اعمال قضائے حاجت

الحق (سزاوار خدائی)

خاصیت: ایک مربع کاغذ کے چاروں گوشوں پر لکھ کر اس کو ہتھیلی پر رکھ کر آخر شب میں آسمان کی طرف ہاتھ بلند کرے تو مہمات میں کفایت ہو۔

الو کیل (کارساز)

خاصیت: ہر حاجت کے لئے اس کی کثرت مفید ہے۔

المقتدر (قدرت والے)

خاصیت: جب سو کر اٹھے اس کی کثرت کرے تو جو اس کی مراد ہو اس کی تدبیر اللہ تعالی آسان کر دے۔

ہمیشہ خوش رہنا، غم کا دفع ہونا

الصبور (صبر کرنے والے)

خاصیت: آفتاب طلوع ہونے سے پہلے سو بار پڑھے تو کوئی تکلیف نہ پہونچے۔

الباقی (ہمیشہ رہنے والے)

خاصیت: ہزار بار پڑھے تو ضرور غم سے خلاصی ہو۔

الوارث (مالک)

خاصیت: مغرب اور عشا کے درمیان ہزار بار پڑھے تو حیرت دفع ہو۔

مشکل آسان ہونا

الله (اللہ)

خاصیت: جو شخص ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے اللہ تعالی اس کو کمال یقین نصیب فرمائے اور جو شخص جمعہ کے دن نماز جمعہ سے پہلے پاک وصاف ہو کر خلوت میں دوسو بار پڑھے اس کی مشکل آسان ہو اور جس مریض کی علاج سے اطبا عاجز آگئے ہوں اس پر پڑھا جائے تو اچھا ہو جائے بشرطیکہ موت کا وقت نہ آگیا ہو۔

غریب کی مراد پوری ہونے کے لئے

المقیت (غذا دینے والے)

خاصیت: پیالے میں سات بار پڑھ کر دم کرے اور اس میں پانی ڈال کر پیئے تو اپنی مراد حاصل ہو۔

مراد پوری ہونا

المعطی (دینے والے)

خاصیت: ہر مراد کے حاصل ہونے کے لئے مفید ہے۔

المانع (روکنے والے)

خاصیت: جو اپنی مرادتک نہ پہونچ سکے اس کو صبح شام پڑھا کرے تو مراد حاصل ہو۔

الحفیظ (نگہبان)

خاصیت: اس کا ذکر کرنے والا یا لکھ کر پاس رکھنے والا خوف سے محفوظ رہے اگر درندوں کے درمیان بھی سو رہے تو ضرر نہ پہونچے۔

المقیت (قوت دینے والے)

خاصیت: اگر روزہ دار اس کو مٹی پر پڑھ کر یا لکھ کر اس کو تر کر کے سونگھے تو قوت وغذائیت حاصل ہو، اور اگر مسافر کوزے پر سات بار پڑھ کر پھر اس کو لکھ کر اس سے پانی پیا کرے تو وحشت سفر سے مامون رہے۔

گم شدہ چیز ملنے کے لئے

الرقیب (نگہبان)

خاصیت: اس کے ذکر کرنے سے مال وعیال محفوظ رہے اور جس کی کوئی چیز گم ہو جائے، اس کو پڑھے تو وہ ان شاء اللہ مل جائے اور اگر اسقاط حمل کا اندیشہ ہو تو اس کو سات مرتبہ پڑھے تو ساقط نہ ہو، اور سفر کے وقت جس بال بچے کی طرف سے فکر ہو اس کی گردن پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھے تو مامون رہے۔

الجامع (جمع کرنے والے)

خاصیت: اس کو ہمیشہ پڑھتے رہنے سے اپنے مقاصد اور احباب سے مجتمع رہے اور جس کی کوئی چیز گم ہو جائے اس کو پڑھے تو مل جائے۔

توانگری کے لئے

العلی (بلند مرتبہ)

خاصیت: جو کوئی اس کو ہمیشہ پڑھے یا اپنے پاس رکھے، اگر فقیر ہو تو توانگر ہو جائے۔

دولت وسلطنت والا ہونے کے لئے

الجبار (بگڑے کاموں کو درست کرنے والا)

خاصیت: جو پابندی سے پڑھتا رہے تو دولت وسلطنت والا ہو جائے۔

مالدار بننے کے لئے

المغنی (توانگر کرنے والے)

خاصیت: ہزار بار پڑھے تو توانگری حاصل ہو

مالک الملک (دونوں جہاں کا بادشاہ)

خاصیت: اس کو ہمیشہ پڑھتے رہے تو مال وتوانگری حاصل ہو۔

رزق کی زیادتی کے لئے

الملک (بادشاہ)

خاصیت: جو شخص زوال کے وقت ایک سوتیس بار پڑھا کرے، اللہ تعالی اس کو صفائی قلب اور غنا عطا فرمائیں۔

العزیز (سب سے غالب)

خاصیت: روزانہ چالیس دن تک اکتالیس بار پڑھے تو ظاہری اور باطنی غنا نصیب ہو، اور کسی مخلوق کا محتاج نہ ہو۔

الغفار (بخشنے والا)

خاصیت: نماز جمعہ کے بعد سو بار پڑھے تو مغفرت کے آثار پیدا ہوں اور تنگی دفع ہو اور بے گمان رزق ملے۔

الوھاب (بڑے دینے والے)

خاصیت: بکثرت ذکر کرنے سے غنا، قبولیت اور ہیبت و بزرگی پیدا ہو۔

الرزاق (رزق دینے والے)

خاصیت: فجر کی نماز سے پہلے گھر کے سب گوشوں میں دس دس بار کہے اور جو گوشہ قبلے کی جانب دائیں طرف ہو اس سے شروع کرے رزق میں وسعت حاصل ہو۔

الفتاح (کھولنے والے)

خاصیت: نماز فجر کے بعد سینے پر ہاتھ رکھ کر اکہتر (۷۱) بار پڑھے تو تمام امور میں آسانی ہو اور قلب میں طہارت و نورانیت ہو اور رزق میں آسانی ہو۔

القابض (بند کرنے والے)

خاصیت: چالیس دن تک روٹی کے لقمے پر اس کو لکھ کر کھائے تو بھوک سے تکلیف نہ ہو۔

الباسط (کھولنے والے)

خاصیت: چاشت کی نماز کے بعد دس بار پڑھنے سے رزق میں فراخی ہو۔

اللطیف (مہربان)

خاصیت: ایک سو تینتیس بار پڑھنے سے رزق میں وسعت ہو، تمام کام لطف سے پورے ہوں۔

العلی (سب سے بلند)

خاصیت: لکھ کر مسافر اپنے پاس رکھے تو جلد ہی اپنے عزیزوں سے آ ملے اگر محتاج ہو تو غنی ہو جائے۔

الواسع (فراخی والے)

خاصیت: بکثرت ذکر کرنے سے ظاہری اور باطنی غنا حاصل ہو اور فراخ حوصلگی و بردباری پیدا ہو۔

فقر وفاقہ دور کرنے کے لئے

الوھاب (کثرت سے عطا کرنیوالا)

خاصیت: جس کسی کو فقر وفاقہ کا رنج ہو وہ اس کو کثرت سے پڑھتا رہے تو اللہ تعالی اس کو ایسے نجات دے گا کہ بندہ حیران رہ جائیگا یا اس کو لکھ کر رکھ لے۔

حاجت پوری کرنے کے لئے

الوھاب (کثرت سے عطا کرنیوالا)

خاصیت: حاجت مند آدمی رات کے وقت مسجد یا گھر کے صحن میں تین بار سجدہ کر کے ہاتھ اٹھاوے، اور سو بار اس کو پڑھے تو اس کی حاجت پوری ہو جاتی ہے۔

گھر میں تنگی اور مفلسی نہ ہونے کے لئے

الرزاق (روزی پہونچانے والا)

خاصیت: نماز فجر سے پہلے اور سورج طلوع ہونے کے بعد اپنے گھر کے چاروں کونوں میں دس دس بار پڑھے تو مفلسی اور تنگدستی نہ رہے گی، پڑھتے ہوئے منہ قبلے کی طرف رکھے اور دائیں کونے سے شروع کرے۔

کبھی کسی کا محتاج نہ ہونے کے لئے

الباسط (فراخ کرنے والا)

خاصیت: جو کوئی سحر کے وقت ہاتھ اٹھائے دل میں دس بار پڑھے اور منہ پر ہاتھ پھیرلے تو کبھی کسی کا محتاج نہ ہوگا۔

محتاج نہ ہواور عزت والا ہو

العزیز (غالب وزبردست)

خاصیت: جو کوئی نماز فجر کے بعد اکتالیس بار اس اسم کو پڑھے، کسی کا محتاج نہ ہواور خواری کے بعد عزت والا ہو۔

مخلوق سے بے نیاز رہنے کے لئے

الوھاب (کثرت سے عطا کرنیوالا)

خاصیت: چاشت کی نماز کے بعد آیت سجدہ پڑھ کر سجدہ کرے، اور سجدے میں سات بار اس اسم کو پڑھے تو خلقت سے بے نیاز ہو جائے گا،

مخلوق میں توانگر، برگزیدہ اور بے احتیاج رہنے کے لئے

الرافع (بلند کرنے والا)

خاصیت: چودھویں چاند کے آدھی رات میں ہر مہینہ سو بار الرافع کہے تو اللہ تعالی مخلوق سے توانگر، برگزیدہ اور بے احتیاج بنادے۔

بے نیاز اور مستغنی ہونے کے لئے

الصمد (بے نیاز)

خاصیت: وضو کی حالت میں پڑھے تو بے نیاز اور مستغنی ہو جائے۔

مشکل کام آسان ہونے کے لئے

القادر (قدرت والا)

خاصیت: اگر کوئی مشکل کام پیش آئے، اکتالیس بار اس نام کو پڑھے وہ کام آسان ہو جائے گا۔

غم یا مہم کی کفایت کے لئے

البدیع (بے مثال پیدا کرنے والا)

خاصیت: کوئی غم یا مہم پیش آجائے، تو ستر بار ایک روایت میں ہزار بار یا بدیع السموات والارض کہے، وہ مہم کفایت کو پہونچے۔

مطلوبہ چیز خواب میں معلوم ہونے کے لئے

البدیع (بے مثال پیدا کرنے والا)

خاصیت: وضو کی حالت میں یا بدیع السموات والارض اس قدر پڑھے کہ سو جائے، جو مطلوبہ چیز ہے خواب میں معلوم ہو جائے۔

دکھ، رنج، بیماری اور دشمن کو دفع کرنے کے لئے

الباقی (ہمیشہ رہنے والا)

خاصیت: دکھ، رنج، بیماری اور دشمن کو دفع کرنے کے لئے اس کی کثرت کریں۔

رنج اور تکلیف نہ پہونچنے کے لئے

الوارث (باقی رہنے والا، مالک)

خاصیت: روزانہ طلوع آفتاب کے وقت اس نام کو سو بار پڑھے تو کوئی

رنج وسختی نہ پہونچے، وفات کے بعد اللہ تعالی مغفرت فرمائے۔

زمانے کے لوگوں سے آگے بڑھنے کے لئے

الوارث (باقی رہنے والا، مالک)

خاصیت: جو اس کی کثرت کرے اپنے زمانے کے لوگوں سے فائق ہو۔

درستگی وبہتری ظاہر ہونے کے لئے

الرشید (عالم کارہ نما)

خاصیت: جو اپنے کام کی تدبیر نہ جانے اس نام کو مغرب اور عشاء کی نماز کے درمیان ہزار بار پڑھے؛ جو صواب اور بہتر ہوگا اس پر ظاہر ہو جائے گا۔

بغیر سعی کے مہمات اور کاروبار بن جانے کے لئے

الرشید (عالم کارہ نما)

خاصیت: اس کو ہمیشہ پڑھنے سے اس کی محنت کے بغیر مہمات اور کاروبار بن جائے۔

رنج دور ہونے اور قلبی اطمنان حاصل ہونے کے لئے

الصبور (بردبار)

خاصیت: جس کو رنج، درد یا مشقت پیش آئے، وہ اس نام کو ایک ہزار بیس (۱۰۲۰) بار پڑھے قلبی اطمنان حاصل ہو اور رنج ومشقت جاتا رہے۔

معاشی تنگی، تنہائی، بیماری یا لڑکی کے نکاح کے لئے

اللطیف (نرمی کرنے والا)

خاصیت: جس کے پاس معیشت کا سامان نہ ہو، فقر وفاقہ میں رہتا ہو یا

تنہائی میں کوئی مونس نہ ملے، یا بیمار ہے کوئی اس کا غم خوار نہیں ہے یا لڑکی رکھتا ہو کوئی اس سے نکاح کا پیغام نہ بھیجتا ہو تو اچھی طرح وضو کر کے دوگانہ نماز پڑھ کر اس نام کو اپنے مطلب کی نیت سے سو بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کا اہم مسئلہ حل کر دے۔

روزگار لگنا اور نکاح کا پیغام منظور ہونا

البدیع (ایجاد کرنے والے)

خاصیت: اس کو ہزار بار پڑھے تو حاجت پوری ہو اور ضرر دفع ہو۔

توانگری کے لئے

القیوم (قائم رہنے ولا)

خاصیت: خلوت میں اس کی کثرت کرے تو توانگر ہو جائے۔

کام کی تکمیل کے لئے

الحکیم (استوار کار اور دانا)

خاصیت: کوئی کام پیش آجائے اور کفایت اور تکمیل کو نہ پہونچے تو اس کو کثرت سے پڑھے تو کفایت اور تکمیل کو پہونچ جائے۔

سب کام اپنے حساب سے انجام پانے کے لئے

النافع (فائدہ پہونچانے والا)

خاصیت: ہر کام کے شروع میں اکتالیس بار النافع کہہ لے تو سب کام اس کے حساب سے ہو جائے۔

کام کی درستگی کے لئے

التواب (توبہ قبول کرنے والا)

خاصیت: جو اس کی کثرت کرے اس کے کام درست ہو اور اس کا نفس طاعت الٰہی سے سکون حاصل کرے۔

مقصود حاصل ہونے کے لئے

المقسط (انصاف کرنے والا)

خاصیت: سات سو بار پڑھے تو مقصود حاصل ہو۔

کسی کا محتاج نہ رہنے کے لئے

المنعم (انعام دینے والا)

خاصیت: اس کی کثرت سے کسی کا محتاج نہ رہے۔

بھوک اور پیاس کو دور کرنے کے لئے

الصمد (بے نیاز)

خاصیت: رات کے آخری حصے میں ایک سو پچیس (۱۲۵) بار پڑھے، تو صدق وصدیقیت کے آثار ظاہر ہوں اور جب تک اس کا ورد کرتا رہے بھوک کا اثر نہ ہو۔

بھوکا نہ رہنے کے لئے

الصمد (بے نیاز)

خاصیت: کثرت سے پڑھے تو بھوکا نہ رہے۔

مراد کو پہونچنے کے لئے

المتکبر (سب سے بڑا)

خاصیت: ہر کام کے شروع میں کثرت سے پڑھے تو مراد کو پہونچے۔

کشتی میں آفت نہ پہونچنے کے لئے

النافع (فائدہ پہنچانے والا)

خاصیت: جو کشتی میں سوار ہو اور روزانہ النافع پڑھتا رہے، کوئی آفت اس کو نہ پہونچے۔

کھیتی کو آفت سے محفوظ رکھنے کے لئے

الحلیم (بردبار)

خاصیت: اس نام کو کاغذ پر لکھ کر دھوئے اور اس کا پانی کھیتی پر چھڑکے تو اللہ تعالی اس کی کھیتی کو آفت سے محفوظ رکھے۔

بلاؤں سے مامون رہنے کے لئے

المجیب (جواب دینے والا دعا قبول کرنے والا)

خاصیت: اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو بلاؤں سے امن میں رہے۔

قناعت اور برکت کے حصول کے لئے

الواسع (فراخی والا)

خاصیت: کثرت سے پڑھنے پر اللہ تعالی قناعت اور برکت عطا کرتے ہیں۔

اسباب کے گم اور ضائع ہو جانے کے وقت

الحق (خدائی کے قابل)

خاصیت: اسباب کے گم یا ضائع ہونے کے وقت کاغذ کے چاروں کونوں پر اس نام کو لکھے اور آدھی رات کے وقت اس کو اپنی ہتھیلی پر رکھ کر آسمان کی طرف دیکھ

کراس نام کے وسیلے سے دعا کرے تو وہ چیز یا اس سے بہتر چیز مل جائے گی۔

دشواریاں آسان ہونے کے لئے

المتعالی (بہت بلند)

خاصیت: جو اس کی کثرت کرے اس کی دشواریاں آسان ہو۔

تو انگری کے لئے

مالک الملک (دونوں جہاں کا بادشاہ) ذوالجلال والاکرام (بزرگی اور بخشش والا)

خاصیت: ان دونوں ناموں میں کسی ایک کو ہمیشہ پڑھتا رہے تو انگر ہو جائے، اور کوئی ضرورت اور پریشانی لوگوں سے نہ رہے۔

ظاہر و باطن کی غنا کے لئے

یامغنی (اے بے نیاز)

خاصیت: یا مغنی گیارہ سو گیارہ مرتبہ اول وآخر گیا رہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھنا ظاہر و باطن کے غنا کے لئے نہایت مفید ہے۔

﴿معاشرتی زندگی سے متعلق﴾

معاشی تنگی، تنہائی، بیماری یا لڑکی کے نکاح کے لئے

اللطیف (نرمی کرنے والا)

خاصیت: جس کے پاس معیشت کا سامان نہ ہو، فقر وفاقہ میں رہتا ہو یا تنہائی میں کوئی مونس نہ ملے، یا بیمار ہے کوئی اس کا غم خوار نہیں ہے یا لڑکی رکھتا ہو کوئی

اس سے نکاح کا پیغام نہ بھیجتا ہوتو اچھی طرح وضو کر کے دوگانہ نماز پڑھ کر اس نام کو اپنے مطلب کی نیت سے سو بار پڑھے تو اللہ تعالی اس کا اہم مسئلہ حل کر دے۔

روزگار لگنا اور نکاح کا پیغام منظور ہونا

البدیع (ایجاد کرنے والے)

خاصیت: اس کو ہزار بار پڑھے تو حاجت پوری ہو اور ضرر دفع ہو۔

محبت کے لئے

الرحمن الرحیم

خاصیت: یہ دونام لکھ کر پانی سے دھوکر وہ پانی کسی درخت کی جڑ میں ڈال دیں اس کے پھل میں برکت پیدا ہو اور اگر کسی کو گھول کر پلائے اس کے دل میں کاتب کی محبت پیدا ہو، اسی طرح اگر طالب اور مطلوب کا نام مع والدہ کے لکھے اس کی محبت میں سرگرداں ہو بشرطیکہ جائز محبت ہو۔

الکبیر (بڑے)

خاصیت: کثرت سے ذکر کرنے سے علم ومعرفت کے دروازے کشادہ ہوں گے۔اور اگر کھانے کی چیز پر پڑھ کر زوجین کو کھلایا جائے تو باہم الفت ہو۔

الودود (دوست دار)

خاصیت: اگر کھانے پر ایک ہزار بار پڑھ کر بیوی کے ساتھ کھائے تو وہ محبّ اور فرماں بردار ہوجائے۔

الولی (مدد کرنے والے)

خاصیت: جو کثرت سے پڑھے محبوب ہوجائے اور جس کو کوئی مشکل پیش

آئے شب جمعہ میں ہزار بار پڑھے تو مشکل آسان ہو جائے۔

بیوی کا محبت کرنا

المغنی (توانگر کرنے والے)

خاصیت: جماع کے وقت خیال سے پڑھے تو بیوی اس سے محبت کرنے لگے۔

بانجھ پن ختم ہونا

الباری المصور (بنانے والا،صورت بنانے والا)

خاصیت: کثرت سے ذکر کرنے سے صنائع عجیبہ کا ایجاد آسان ہو۔اگر بانجھ عورت سات دن روزہ رکھے اور پانی سے افطار کرے اور بعد افطار کے اکیس بار پڑھے تو ان شاءاللہ حمل قرار پائے اور اولاد ہو۔

بانجھ عورت کو نیک فرزند پیدا ہونے کے لئے

المصور (صورت اور نقش بنانے والا)

خاصیت: بانجھ عورت سات دن روزہ رکھے اور افطار کے وقت اکیس بار المصور پڑھ کر پانی میں دم کرکے پیئے تو حاملہ ہوگی اور ان شاءاللہ نیک فرزند پیدا ہوگا۔

حمل محفوظ رہنے کے لئے

المبدی (پیدا کرنے والے)

خاصیت: حاملہ کے بطن پر آخر شب میں پڑھے تو حمل محفوظ رہے اور ساقط نہ ہو۔

نیک فرزند پیدا ہونے کے لئے

المتکبر (تکبر کرنے والے)

خاصیت: کثرت سے ذکر کرنے سے بزرگی میں برکت ہو اور شب زفاف میں بیوی کے پاس جا کر مباشرت سے پہلے دس بار پڑھے نیک بخت نرینہ اولاد پیدا ہو۔

البر (نیک کار)

خاصیت: اگر سات مرتبہ پڑھ کر بچہ پر دم کیا کرے تو نیک بخت اٹھے۔

حصول اولاد کے لئے

الواحد الاحد (اپنی ذات وصفات میں یکتا)

خاصیت: اس نام کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ فرزند عنایت کرے

۔

نیک اولاد کے لئے

المتکبر (سب سے بڑا)

خاصیت: اپنی حلال منکوحہ سے صحبت کرنے سے پہلے دس بار پڑھے تو حق تعالیٰ اس کو پرہیزگار نیک لڑکا عطا کرے گا۔

ماں کے دودھ آنے کے لئے

المتین (مضبوط)

خاصیت: شیر خوار بچے کی ماں کے دودھ نہ آتا ہو تو یہ نام لکھ کر پانی میں دھوئے، اور وہ پانی اس کی ماں کو پلائے، دودھ خوب نکل آئے۔

اہل وعیال کا فرماں بردار ہونا

الشھید (بڑے موجود)

خاصیت: اگر نافرمان اولاد یا نافرمان بیوی کی پیشانی پکڑ کر اس کو ہزار بار پڑھ کر دم کردے تو وہ فرمابردار ہوجائیں گے۔

بد خصلت لڑکے کو سدھارنے کے لئے

المقیت (غذا دینے والے)

خاصیت: پیالے میں سات بار پڑھ کر دم کرے اور اس میں پانی ڈال کر پیئے یا پلائے تو اپنی مراد حاصل ہو۔

جدائی سے بچنے کے لئے

المحیی (زندہ کرنے والے)

خاصیت: جس کو کسی سے مفارقت کا اندیشہ یا قید کا خوف ہو اس کو کثرت سے پڑھے۔

میاں بیوی کے درمیان جھگڑا ہوجانے کے وقت

المانع (باز رکھنے والا)

خاصیت: جب میاں بیوی میں خفگی اور جھگڑا ہوجائے تو بستر پر جاتے وقت اس نام کو بیس مرتبہ پڑھے اللہ تعالی غصہ کو دفع کردے۔

میاں بیوی کے جھگڑے کو ختم کرنے کے لئے

الودود (محبت کرنے والا)

خاصیت: میاں بیوی میں نااتفاقی اور جھگڑا پیدا ہوجائے تو اس نام کو ایک

ہزار بار پڑھ کر کھانے پر دم کرے اور جس کی طرف سے ناموافقت پیدا ہوئی ان کو کھلایا جائے تو ان کے درمیان اتفاق اور الفت ہو جائے۔

نافرمان لڑکا اور لڑکی کو نیک بنانے کے لئے

الشہید (حاضر اور مطلع)

خاصیت: جس کسی کا فرزند نافرمان ہو اور لڑکی نیک نہ ہو صبح کے وقت ہاتھ اس کے ماتھے پر رکھ کر منہ آسمان کی طرف کر کے اکیس بار یاشھید پڑھے، اللہ تعالیٰ ان کو فرماں بردار اور خوش نصیب بنا دے۔

بیوی یا باندی کی ناپسندیدہ عادت کو بدلنے کے لئے

الولی (مدگار دوست)

خاصیت: اپنی بیوی یا لونڈی کی کسی خصلت سے ناخوش ہو تو جب اس کے سامنے جائے تو اس نام کو خوب پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کو نیک خصلت بنا دیں۔

حاملہ کا اپنے حمل کے ناقص وضع کے اندیشے کے وقت

المبدی (پہلی بار پیدا کرنے والا)

خاصیت: حاملہ اپنے حمل کے ناتمام گر جانے کا خوف کرے تو اپنی شہادت کی انگلی پیٹ پر پھیرتے ہوئے المبدی نوے (۹۰) مرتبہ پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کے حمل کی حفاظت کرے۔

اولاد کے لئے

الاول (سب سے پہلے)

خاصیت: کسی کو فرزند نہ ہو تو چالیس دن تک روزانہ چالیس بار الاول

پڑھے اس کی مراد پوری ہو۔

گھر آباد رہنے اور آندھی طوفان سے حفاظت کے لئے

الوالی (کارساز ومالک)

خاصیت: نئے پیالے کو جس کو ابھی تک استعمال نہیں کیا گیا اس میں الوالی لکھ کر پانی بھرے اور پانی کو دیواروں پر چھڑکے تو وہ گھر سب آفتوں سے سلامت میں رہے۔

عورت کا آفتوں سے چھٹکارا پانے کے لئے

المتعالی (بہت بلند)

خاصیت: عورت اپنے حیض کی حالت میں اس کی کثرت کرے تو آفتوں سے رہائی پائے۔

چھوٹے بچے کی حفاظت کے لئے

البر (نیکی کرنے والا)

خاصیت: سات بار پڑھ کر چھوٹے بچے کو اللہ کے کرم کے حوالے کر دے، بلوغ تک محفوظ رہے گا۔

متفرق اقارب ورشتے دار کو جمع کرنے کے لئے

الجامع (جمع کرنے والا)

خاصیت: جس کے اہل واقارب متفرق ہو گئے ہوں، وہ چاشت کے وقت غسل کرے اور آسمان کی طرف منہ کر کے اس نام کو دس بار پڑھے اور ایک انگلی بند کر لے پھر اپنے ہاتھ منہ پر ملے تھوڑے ہی عرصے میں ان کے درمیان اجتماع ہو

جائے۔

﴿ظالم، دشمن، حاسدین کے شرارت سے متعلق﴾

ظالم سے بچنے کے لئے

الجبار (درست کرنے والے)

خاصیت: صبح وشام ۲۱٦ مرتبہ پڑھے تو ظالموں کے شر سے محفوظ رہے گا

الرافع (بلند کرنے والے)

خاصیت: ستر بار (۷۰) پڑھنے سے ظالموں سے امن ہو۔

الخبیر (خبر رکھنے والے)

خاصیت: سات روز تک بکثرت پڑھنے سے اخبار مخفیہ معلوم ہونے لگیں گے اور جو کسی ظالم موذی کے پنجے میں گرفتار ہو اس کو بکثرت پڑھنے سے حالت درست ہو جائے۔

القوی (توانا)

خاصیت: اگر کم ہمت پڑھے با ہمت ہو جائے اگر کمزور پڑھے زور آور ہو جائے۔ اور اگر مظلوم اپنے ظالم کے مغلوب کرنے کو پڑھے وہ مغلوب ہو جائے۔

دشمن کو مہربان کرنے کے لئے

القدوس السبوح

خاصیت: تین سوانیس بار شیرینی پر پڑھ کر دشمن کو دے تو مہربان ہو جائے۔

دشمن سے بچنے کے لئے

القدوس السبوح

خاصیت: دشمن سے بچ کر بھاگنے کے وقت جس قدر ہو سکے پڑھتے رہنا چاہئے۔

اپنا حق وصول کرنے کے لئے

المذل (ذلت دینے والے)

خاصیت: جس کا حق دوسرے کے ذمہ آتا ہو، وہ اس میں ٹال مٹول کرتا ہو اس کو بکثرت پڑھنے سے وہ اس کا حق ادا کردے۔

اللہ کی محبت اور دشمنوں پر غلبہ پانے کے لئے

القهار (بڑے غالب)

خاصیت: کثرت سے ذکر کرنے سے دنیا کی محبت اور ماسوا اللہ کی عظمت دل سے جاتی رہے اور دشمنوں پر غلبہ ہو۔

اور اگر چینی کے برتن پر لکھ کر ایسے شخص کو پلایا جائے جو بوجہ سحر کے عورت پر قادر نہ ہو، سحر دفع ہو۔

خوف دور ہونے کے لئے

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ترجمہ: اللہ سب سے بڑا نگہبان ہے اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔

خاصیت: جس کو کسی دشمن سے خوف ہو یا اور کسی طرح کی بلا ومصیبت کا خوف ہو وہ اس کو کثرت سے پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالی دشواری دور ہو جائے گی۔

عمل شکست کفار

القادر (توانا سب پر)

خاصیت: دو رکعت نماز پڑھ کر اس کو سو بار پڑھے تو قوت حاصل ہو اور اگر وضو کرتے ہوئے اس کی کثرت کرے تو دشمنوں پر غالب ہو۔

المقدم (آگے کرنے والے)

خاصیت: معرکے میں جا کر پڑھے تو قوت اور نجات ہو۔

التواب (توبہ قبول کرنے والے)

خاصیت: چاشت کی نماز کے بعد تین سو ساٹھ بار پڑھے تو توبہ کی توفیق حاصل ہو گی، اگر ظالم پر دس بار پڑھے تو اس سے خلاصی ہو۔

المنتقم (بدلہ لینے والے)

خاصیت: جو شخص اپنے ظالم دشمن سے انتقام نہ لے سکتا ہو تو اس کی کثرت کرے، اللہ تعالیٰ اس سے انتقام لے لیں۔

حاسدین سے حفاظت کے لئے

المذل (ذلت دینے والے)

خاصیت: ۷۵ بار پڑھ کر سجدے میں دعا کرے تو حاسد کے حسد سے محفوظ رہے۔

بے خوف رہنے کے لئے

السلام (بے عیب اور سلامتی والا)

خاصیت: اس کو ہمیشہ پڑھتا رہے تو خوف سے نڈر رہو۔

﴿عزت اور وقار سے متعلق﴾

عزت بڑھنا

العظیم (بزرگ)

خاصیت: بکثرت ذکر کرنے سے عزت اور ہر مرض سے شفا ہو۔

الجلیل (بزرگ قدر)

خاصیت: اس کو بکثرت ذکر کرنے سے یا مشک وزعفران سے لکھ کر پاس رکھنے سے قدر ومنزلت زیادہ ہو۔

ذو الجلال و الاِکرام (صاحب بزرگی اور انعام)

خاصیت: اس کے ذکر کرنے سے عزت و بزرگی حاصل ہو۔

مخلوق کی نظر میں معزز بننے کے لئے

العظیم (بزرگ و برتر)

خاصیت: جوکوئی اس نام کو بلا ناغہ جس قدر ہو سکے پڑھتا رہے تو مخلوق کی نظروں میں معزز اور بزرگ ہو جائے۔

عزت اور بزرگی کے لئے

العلی (بلند مرتبہ)

خاصیت: جوکوئی اس کو ہمیشہ پڑھے یا اپنے پاس رکھے، اگر ذلیل ہو تو صاحب عزت ہو جائے۔

اپنی تعظیم اور توقیر کے لئے

الجلیل (بزرگ قدر)

خاصیت: جو کوئی اس نام کو مشک اور زعفران سے لکھ کر اپنے ساتھ رکھے یا دھو کر پیئے تو تمام مخلوق اس کی تعظیم اور توقیر کرے۔

صاحب عزت ہونے کے لئے

الکبیر (سب سے بڑا)

خاصیت: اس نام کو کثرت سے پڑھے تو عالی مرتبہ ہو جائے۔

عام مقبولیت کے لئے

العدل (انصاف کرنے والے)

خاصیت: جمعہ کی شب میں روٹی کے تیس ٹکڑوں پر اس کو لکھ کر کھانے سے مخلوق کے قلوب مسخر ہو جائیں۔

الکریم (بخشش کرنے والے)

خاصیت: سوتے وقت بکثرت پڑھا کرے تو لوگوں کے قلوب میں اس کا اکرام واقع ہو۔

المحصی (گھیرنے والے)

خاصیت: اگر روٹی کے بیس ٹکڑوں پر بیس بار پڑھے تو خلقت مسخر ہو۔

عزت وحرمت کے لئے اور نفس کو فرماں بردار بنانے کے لئے

الملک القدوس (حقیقی بے نیاز بادشاہ، نہایت پاک وصاف)

خاصیت: اس کو ہمیشہ پڑھتے رہنے سے نفس فرماں بردار ہو اور عزت وحرمت کے لئے مجرب ہے۔

مختلف امراض کی شفا کے لئے

بیماری سے شفا کے لئے

السلام (بے عیب اور سلامتی والا)

خاصیت: جو کوئی بیمار پر ایک سو پندرہ مرتبہ پڑھے تو حق تعالی اس کو صحت وشفا عطا کرے۔

جنسی بیماری، جذام اور کوڑھ کے لئے

المجید (بزرگ اور شریف)

خاصیت: جس کو آتشک، جذام یا کوڑھ ہو وہ تیرھویں، چودھویں، پندرھویں کو روزہ رکھے اور افطار کے وقت پانی پر دم کر کے پی لے۔ خدا کی عنایت سے شفا مل جائے۔

تقویت بصر کے لئے (آنکھ کی روشنی کے لئے)

الشکور (قدردان)

خاصیت: جس کو ضیق النفس یا تکان یا گرانی اعضاء ہو اس کو لکھ کر بدن پر پھیر دے اور پیئے تو نفع ہو، اور اگر ضعیف البصر اپنی آنکھ پر پھیرے نگاہ میں ترقی ہو۔

آنکھ کی تاریکی کو دور کرنے کے لئے

الشکور (قدردان)

خاصیت: آنکھ میں تاریکی واقع ہو تو اس نام کو اکتالیس بار پانی پر پڑھے اور یہ پانی اپنی آنکھ پر ملے تو شفا حاصل ہو۔

برص کے لئے

المجید (بزرگ)

خاصیت: اگر برص والا مریض ایام بیض میں روزہ رکھے اور ہر روز افطار کے وقت اس کو بکثرت پڑھے ان شاء اللہ مرض اچھا ہو جائے۔

نسیان دفع ہونے کے لئے

الرحمن (بڑے مہربان)

خاصیت: ہر نماز کے بعد سو بار پڑھنے سے قلب کی غفلت اور نسیان دفع ہو۔

خوف سے محفوظ رہنے کے لئے

الحفیظ (نگہبان)

خاصیت: اس کا ذکر کرنے والا یا لکھ کر پاس رکھنے والا خوف سے محفوظ رہے گا، اگر درندوں کے درمیان سو رہے تو ان شاء اللہ ضرر نہ پہونچے گا۔

مخلوق کو مہربان کرنے کے لئے

الرحیم (مہربان)

خاصیت: روزانہ سو بار پڑھے تو تمام مخلوق اس پر مہربان ہو۔

﴿سفر سے متعلق﴾

مسافر کے ماندہ اور عاجز نہ ہونے کے لئے

القدوس السبوح

خاصیت: مسافر سفر میں اس کو ہمیشہ پڑھتا رہے تو کبھی نہ تھکے گا۔

بخیریت واپسی

العلی (سب سے بلند)

خاصیت: اگر لکھ کر مسافر اپنے پاس رکھے تو جلدی اپنے عزیزوں سے آملے۔

الأول (سب سے پہلے)

خاصیت: اگر مسافر ہر جمعہ کو ہزار بار پڑھے تو جلدی اپنے لوگوں سے آملے۔

سفر میں دل نہ گھبرائے

المقیت (قوت دینے والے)

خاصیت: اگر روزے دار اس کو مٹی پر پڑھ کر یا لکھ کر اس کو تر کر کے سونگھے تو اس کو قوت اور غذائیت حاصل ہو، اگر مسافر پیالے پر سات بار پڑھ کر پھر اس کو لکھ کر اس سے پانی پیا کرے تو وحشت سفر سے مامون رہے۔

سفر سے وطن لوٹنے کے لئے

العلی (بلند مرتبہ)

خاصیت: جو کوئی اس کو ہمیشہ پڑھے یا اپنے پاس رکھے، اگر سفر میں سر گردان ہو تو وطن مالوف پہونچ جائے۔

باطن اور غیب پر مطلع ہونے لے لئے

المھیمن (نگہبان)

خاصیت: جو کوئی غسل کر کے ایک سو پندرہ بار پڑھے تو باطنوں اور غیبوں پر

مطلع ہو۔

تمام آفتوں سے حفاظت کے لئے

المھیمن (نگہبان)

خاصیت: اگر اس کی پابندی کرے تو تمام آفتوں سے پناہ میں رہے۔

ظالموں کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے

الجبار (بگڑے کاموں کو درست کرنے والا)

خاصیت: جو کوئی مسبعات عشر کے بعد اکیس بار یہ اسم پڑھے ظالموں کے شر سے محفوظ رہے۔

مسبعات عشر کیا ہے؟

مسبعات عشر وہ دس چیزیں ہیں جن کو بسم اللہ کے ساتھ سات سات دفعہ پڑھتے ہیں: (۱) سورہ فاتحہ (۲) سورہ الفلق (۳) سورہ الناس (۴) سورہ اخلاص (۵) سورہ کافرون (۶) آیۃ الکرسی (۷) کلمہ تمجید (۸) درود شریف (۹) **اللھم اغفر لی ولوالدی وارحمھما کما ربیانی صغیرا اللھم اغفر لجمیع المومنین والمومنات والمسلمین والمسلمات والاحیاء منھم والاموات انک مجیب الدعوات یا قاضی الحاجات ویا رافع الدرجات برحمتک یا ارحم الراحمین** (۱۰) **اللھم یا رب افعل بی وبھم عاجلا و آجلا فی الدین والدنیا والآخرۃ ما انت لہ اھل ولا تفعل بنا یا مولانا ما نحن لہ اھل انک غفور حلیم جواد کریم رءوف رحیم۔**

دشمن پر فتح پانے کے لئے

الخافض (پست کرنے والا)

خاصیت: تین روزے رکھے اور چوتھے دن ایک مجلس میں ستر بار الخافض پڑھے تو دشمن پر فتح حاصل کرے۔

دشمن کو مغلوب اور پست کرنے کے لئے

القوی (قوت والا)

خاصیت: دشمن قوی ہو اس کو دفع کرنے سے عاجز ہو تو تھوڑا آٹا گوندھے اور اس کی ایک ہزار گولیاں بنائے، اور ایک ایک گولی اٹھا کر یا قوی کہے اور دشمن کے دفع ہونے کی نیت سے مرغ کے آگے ڈالے اللہ تعالی اس کے دشمن کو مغلوب اور پست کر دے۔

ظالم وحاسد کے شر کو دفع کرنے کے لئے

المذل (ذلیل کرنے والا)

خاصیت: اگر کوئی کسی ظالم وحاسد سے ڈرتا ہو تو پچھتر ۷۵ بار المذل پڑھے اور سجدہ میں جا کر کہے کہ یا اللہ فلاں ظالم کے شر سے امن دے تو اللہ تعالی اس کے شر کو دفع کر دے گا۔

بادشاہ کا غصہ دفع ہونے اور حاسدوں، دشمنوں کی زبان بند ہونے کے لئے

ا لصبور (بردبار)

خاصیت: اگر اس نام کو ہمیشہ پڑھتا رہے تو حاسدوں اور دشمنوں کی زبان بند ہو اور بادشاہ کا غصہ دفع ہو جائے۔

جنگ جیتنے کے لئے

الکبیر (سب سے بڑا)

خاصیت: اگر حکام اور والیان ملک اس کو کثرت سے پڑھے تو سب لوگ ان سے ڈرے اور ان کی مہمیں بخوبی مکمل ہو۔

چور، دشمن، برے ہمسایہ سے خوف کے وقت

الحسیب (کفایت کرنے والا، حساب لینے والا)

خاصیت: جو کوئی چور، دشمن، برے ہمسایہ یا نظر بد لگنے سے ڈرے تو جمعرات سے شروع کرے اور آٹھ دن تک صبح شام دونوں وقت حسبی اللہ الحسیب پڑھا کرے ان شاء اللہ ان چیزوں کے شر سے بچ جاوے۔

اپنے اہل وعیال کو دشمنوں اور آفتوں سے محفوظ رکھنے کے لئے

الرقیب (نگہبان)

خاصیت: جو کوئی سات بار اپنے بیوی بچوں اور مال پر پڑھ کر ان کے اطراف دم کرے، سب دشمنوں اور آفتوں سے امن میں رہے۔

ظالم کے ہاتھوں گرفتار نہ ہونے کے لئے

الصمد (بے نیاز)

خاصیت: آدھی رات کے وقت یا آدھی رات کے بعد صبح سے پہلے سجدے میں سر رکھ کر ایک سو پندرہ بار اس نام کو پڑھے تو ظالم کے ہاتھوں گرفتار نہ ہو۔

القادر (قدرت والا)

خاصیت: اعضاء کے دھونے کے وقت ہر جوڑ پر القادر پڑھے تو کسی ظالم

کے ہاتھوں گرفتار نہ ہو، اور کوئی دشمن اس پر فتح نہ پاوے۔

جنگ میں سختی اور رنج نہ پہنچنے کے لئے

المقدم (آگے کرنے والا)

خاصیت: جنگ میں اس نام کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے تو کوئی سختی اور رنج نہ پہونچے۔

کسی کو مطیع وفرماں بردار بنانے کے لئے

الوالی (کارساز ومالک)

خاصیت: کسی کے تسخیر کی نیت سے پڑھے تو گیارہ بار پڑھے وہ شخص مطیع وفرمابردار ہو جائے۔

مظلوم کی سفارش قبول ہونے کے لئے

الرءوف (مہربان)

خاصیت: مظلوم ظالم کے پھندے سے چھوٹنے کے لئے اس نام کو دس بار پڑھے، وہ ظالم اس کی سفارش قبول کرے۔

مہربان ہونے اور کرنے کے لئے

الرءوف (مہربان)

خاصیت: جو ہمیشہ پڑھتا رہے اس کا دل مہربان ہو جائے اور تمام آدمی اس پر مہربان ہوں۔

قیدی کا قید سے رہائی کے لئے

الحق (خدائی کے قابل)

خاصیت: اگر قیدی آدھی رات میں سر کو ننگا کر کے ایک سو آٹھ بار کہے تو قید سے رہائی ملے۔

﴿دوسروں سے متعلق﴾

مخلوق کو فرماں بردار بنانے کے لئے

المؤمن (امن دینے والا)

خاصیت: جو کثرت سے پڑھے گا مخلوق اس کی مطیع اور فرماں بردار ہوگی۔

مخلوق کی بدگوئی وعیب جوئی سے امن میں رہنے کے لئے

الجبار (بگڑے کاموں کو درست کرنے والا)

خاصیت: جو اس کی پابندی کرے مخلوق کی عیب جوئی اور بدگوئی سے مامون رہے۔

مخلوق کے دل میں ہیبت وشوکت قائم کرنے کے لئے

الجبار (بگڑے کاموں کو درست کرنے والا)

خاصیت: اگر انگوٹھی پر نقش کر کے پہنے تو اس کی ہیبت وشوکت مخلوق کے دل میں قائم ہو۔

مخلوق میں اپنی ہیبت اور حرمت ظاہر کرنے کے لئے

المعز (عزت دینے والا)

خاصیت: پیر یا جمعہ کی رات میں مغرب کی نماز کے بعد ایک سو چالیس بار پڑھے تو مخلوق کی نظر میں اس کی ہیبت اور حرمت ظاہر ہو، اور خدا کے سوا کسی سے نہ

ڈرے۔

بخار، دردسر یا غم واندوہ سے نجات پانے کے لئے

الغفور (بہت بخشنے والے)

خاصیت: جس کسی کو بیماری ہو مثلاً بخار، دردسر وغیرہ یا غم واندوہ اس پر غالب ہو تو اس نام کو کاغذ پر لکھے اور اس کا نقش روٹی سے جذب کر کے کھالے۔ اللہ تعالیٰ مرض سے شفا اور غم سے نجات بخشیں گے۔

دل کی سیاہی دور کرنے کے لئے

الغفور (بہت بخشنے والے)

خاصیت: اس کو کثرت سے پڑھتا رہے تو دل سے سیاہی دور ہو جائے۔ صحیح حدیث میں آیا ہوا ہے کہ سجدے میں یارب اغفرلی تین بار پڑھے تو اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف کردے۔

ڈوبنے، جلنے، زخمی ہونے کے خوف یا پریوں کے وہم کو دور کرنے کے لئے

الحفیظ (حفاظت کرنے والا)

خاصیت: جس کو ڈوبنے، جلنے، زخمی ہونے کا خوف ہو یا پریوں کا وہم اور گھبراہٹ ہو یا حرام نگاہوں سے ڈرتا ہو وہ اس کو اپنے بازو پر باندھ لے اللہ تعالیٰ اس کو ان چیزوں سے امن میں رکھے۔

روزے دار کو قوت کے لئے

المقیت (غذا دینے والے)

خاصیت: روزے دار کو ہلاک ہونے کا ڈر ہو تو پھول پر دم کر کے سونگھے، اس کو اتنی قوت حاصل ہو جائے گی کہ روزہ رکھ سکے۔

فرشتوں سے دعا لینے کے لئے

الکریم (بخشش کرنے والا)

خاصیت: بستر پر لیٹ کر پڑھتے پڑھتے سو جائے تو فرشتے اس کے حق میں دعا کرے اور اکرمک اللہ کہیں یعنی اللہ تعالیٰ تمھیں مکرم اور معزز کرے، اور کہتے ہیں کہ علیؓ اس نام کو کثرت سے پڑھتے تھے اس لئے ان کے نام کے ساتھ کرم اللہ وجہہ کہتے ہیں۔

ابنائے جنس میں عزت وحرمت کے لئے

المجید (بزرگ اور شریف)

خاصیت: جس کو اپنے ابنائے جنس میں عزت وحرمت نہ ہو ہر صبح کو ننانوے بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کرے عزت وحرمت حاصل ہو گی۔

دل کی زندگی کے لئے

الباعث (اٹھانے والا)

خاصیت: جو کوئی چاہے کہ میرا دل زندہ ہو جائے تو سونے کے وقت سینے پر ہاتھ رکھ کر اس نام کو ایک سو ایک بار پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کے دل کو انوار کے اترنے کی جگہ بنا دے۔

بجلی، ہوا، پانی یا آگ کے خوف کے وقت

الوکیل (کارساز)

خاصیت: اگر بجلی، ہوا، پانی یا آگ کا خوف ہوتو اس نام کو اپنا وکیل بنا دے تو امن میں رہے، اگر خوف کی جگہ میں کثرت سے پڑھے تو امن میں رہے۔

مخلوق کے رازوں سے واقف ہونے کے لئے

الولی (مددگار دوست)

خاصیت: س نام کو کثرت سے پڑھے تو مخلوق کے بھیدوں سے آگاہ ہو جائے۔

بدزبانی اور فحش سے بچنے کے لئے

الحمید (ستودہ، قابل تعریف)

خاصیت: جس کو بدزبانی اور فحش بکنے کی عادت ہو اور بچنا مشکل ہو تو وہ اس نام کو پیالے پر لکھے، ہمیشہ اسی سے پانی پیا کرے تو فحش سے امن میں رہے۔

عذاب قبر اور قیامت کے حساب سے بے خوف رہنے کے لئے

المحصی (گھیرنے والا)

خاصیت: جمعہ کی رات میں اس نام کو ایک ہزار بار پڑھے تو عذاب قبر اور قیامت کے حساب سے بے خوف رہے۔

غلطی نہ ہونے کے لئے

المحصی (گھیرنے والا)

خاصیت: جو اس نام کی کثرت کرے وہ غلطی نہ کرے۔

غائب شخص کی خبر ملنے یا لوٹ آنے کے لئے

المعید (دوبارہ پیدا کرنے والا)

خاصیت: غائب شخص کو واپس لانے کے لئے یا اس کی خبر معلوم کرنے کے لئے یہ کرے کہ جب گھر کے سب لوگ سو جائے، گھر کے چاروں کونوں میں ستر ستر بار پڑھیں اور کہیں **یا معید رد علی فلانا** ان شاء اللہ سات دن کے اندر غائب شخص لوٹ آئے گا یا اس کی کچھ خبر ملے گی۔

درد، رنج اور اپنے اعضاء کے ضائع ہونے کے خوف کے وقت

المحیی (زندہ کرنے والا)

خاصیت: اس نام کو سات بار (۷) پڑھے تو امن میں رہے۔

نفس کو فرماں بردار بنانے کے لئے

الممیت (موت دینے والا)

خاصیت: اپنے نفس پر قدرت نہ ہو تو سوتے وقت سینے پر ہاتھ رکھ کر الممیت پڑھتے پڑھتے سو جائے، اللہ تعالیٰ نفس کو اس کے تابع بنا دیں گے۔

صحت کے لئے

الحی (زندہ، پہلے بھی اور بعد میں بھی)

خاصیت: بیمار اس کی کثرت کرے یا بیمار آدمی پر دم کرے تو صحت مل جائے۔

تصرف کرنے کے لئے

القیوم (قائم رہنے والا)

خاصیت: سحر کے وقت کثرت سے پڑھے تو مخلوق کے دل میں اس کا تصرف زیادہ ہو۔

کھانے کونور بنانے کے لئے

الواجد (غنی اور بے نیاز)

خاصیت: کھاتے وقت اس کو پڑھتا رہے وہ کھانا پیٹ میں نور ہوگا۔

تنہائی کی وحشت دور کرنے کے لئے

الواحد الأحد (اپنی ذات وصفات میں یکتا)

خاصیت: جس کو تنہائی میں وحشت ہونے لگے وہ ایک ہزار بار (۱۰۰۰) اس کو پڑھے، وحشت دل سے جاتی رہے۔

قول وعمل میں سچا ہونے کے لئے

الصمد (بے نیاز)

خاصیت: آدھی رات کے وقت یا آدھی رات کے بعد صبح سے پہلے سجدے میں سر رکھ کر ایک سو پندرہ بار اس نام کو پڑھے حال اور قال میں سچا ہو۔

کام کو حقانی بنانے کے لئے

المقتدر (قدرت والا)

خاصیت: سونے سے اٹھنے کے بعد المقتدر بیس بار پڑھے، اس کے تمام کام حقانی ہو۔

نفس کے فرمابردار ہونے کے لئے

المقدم (آگے کرنے والا)

خاصیت: اگر اس کی کثرت کرے تو نفس طاعت الٰہی میں فرمابردار ہو۔

حق ہی پر اطمنان ہونے کے لئے

المؤخر (پیچھے کرنے والا)

خاصیت: اس نام کو سو بار پڑھے تو دل کو حق کے بغیر اطمنان حاصل نہ ہو۔

قریب المرگ ہونے کے وقت اعمال پاس نہ ہو

الآخر (سب سے آخر)

خاصیت: جس کی عمر آخر ہو اور نیک اعمال نہ ہو تو الآخر کو اپنا ورد اور وظیفہ بنالے اللہ اس کے انجام کو بخیر کرے۔

آنکھ کی روشنی کے لئے

الظاہر (کھلا ہوا)

خاصیت: اشراق کی نماز کے بعد الظاہر پانچ سو بار پڑھے تو آنکھ میں روشنی آئے۔

نفسانی خواہشات کے آفتوں کے وقت

البر (نیکی کرنے والا)

خاصیت: جس کو ہوا وہوس کی آفتوں کا خوف ہو وہ اس کو پڑھے امن میں رہے۔

شراب خوری اور زنا کاری کی عادت چھڑانے کے لئے

البر (نیکی کرنے والا)۔

خاصیت: جو شراب خوری اور زنا میں مبتلا ہو روزانہ سات بار (۷) پڑھے تو اس کا دل ان چیزوں سے سرد ہو جائے۔

توبہ کی توفیق کے لئے

التواب (توبہ قبول کرنے والا)

خاصیت: چاشت کی نماز کے بعد تین سو ساٹھ بار پڑھے اللہ اس کو توبہ کی توفیق عنایت کرے۔

گناہوں کی معافی کے لئے

العفو (درگذر کرنے والا)

خاصیت: جس کے گناہ زیادہ ہو وہ بلا ناغہ اس کو پڑھتا رہے، اللہ اس کے تمام گناہ بخش دے۔

﴿روحانی امراض سے متعلق﴾

طمع ولالچ دور کرنے کے لئے

الغنی المغنی (بے نیاز)

خاصیت: جو طمع کی بلا میں گرفتار ہو اپنے بدن کے ہر جوڑ پر یعنی منہ، کان، آنکھ، ناک اور ہاتھ پاؤں پر ہاتھ رکھ کر پڑھے اور اتارے، اللہ تعالیٰ اس بلا کو دور کردے۔

ظاہر وباطن کی غنا کے لئے

یامغنی (اے بے نیاز)

خاصیت: یا مغنی گیارہ سو گیارہ مرتبہ اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھنا ظاہر وباطن کے غنا کے لئے نہایت مفید ہے۔

نیک بننے کے لئے

الحمید (ستودہ، قابل تعریف)

خاصیت: کثرت سے پڑھتا رہے تو نیک بن جائے اور اس سے اچھے افعال صادر ہو۔

اسرارالٰہی کی جانکاری کے لئے

الباطن (چھپا ہوا)

خاصیت: روزانہ تینتیس بار (۳۳) پڑھے تو اسرارالٰہی کے جاننے والوں میں ہو جائے۔

دل پرانوارظاہر ہونے کے لئے

الماجد (بزرگ)

خاصیت: تنہائی میں اس کی اتنی کثرت کرے کہ بے خود ہو جائے تو دل پر انوار ظاہر ہو۔

غفلت کودورکرنے کے لئے

المقتدر (قدرت والا)

خاصیت: اس نام کو ہمیشہ پڑھتا رہے تو غفلت احساس ذمہ داری سے بدل جائے۔

وبحمد الله و نعمته تمم الصالحات

المراجع والمصادر

(۱) بخاری شریف---الامام الحافظ ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بن ابراہیم بن المغیرۃ بن بردزبۃ البخاری---(موسوعہ الحدیث الشریف، دارالسلام للنشر والتوزیع، ریاض)

(۲) مسلم شریف---الامام الحافظ ابوالحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم القشیری النیساپوری---(موسوعہ الحدیث الشریف دارالسلام للنشر والتوزیع، ریاض)

(۳) مشکوۃ شریف---الشیخ ولی الدین محمد بن عبد اللہ الخطیب التبریزی الشافعی---(فیصل پبلیکیشنز دیوبند)

(۴) معارف القرآن--- مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی محمد شفیع عثمانی دیوبندیؒ

(۵) گلستان سعدیؒ--- شیخ شرف الدین مصلح سعدی شیرازیؒ

(۶) خطبات حکیم الامتؒ --- حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ

(۷) اعمال قرآنی--- حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ

(۸) خیر متین شرح حصن حصین--- محدث عظیم علامہ نواب قطب الدین خان دہلویؒ

(۹) معارف الاسماء شرح اسماء اللہ الحسنی --- قاضی محمد سلیمان سلمان منصور پوریؒ تحقیق وتخریج: محمد سرور عاصم---(دارالشاعت مصطفائی دہلی)

مؤلف کی دیگر قیمتی کتب عن قریب منظرِ عام پر

عمامہ کی شرعی حیثیت

مؤلف ایک اور کتاب بہت جلد منظر عام پر آنے والی ہے، جس میں عمامہ (پگڑی، دستار) سے متعلق سیر حاصل بحث کی گئی ہے: عمامے کی تاریخ اور عمر، تاج اور عمامے کا فرق، عمامے کی احادیث اور سلف کے اقوال، عمامے کی مقدار، لمبائی، شملے کی تعداد اور سائز، فرشتوں کی پگڑیاں، رنگین عمامے، کفن کا عمامہ، نماز کا عمامہ، عیدین کا عمامہ، سفر کا عمامہ، مدرسے کا عمامہ وغیرہ سے متعلق احادیث اور فقہ کی روشنی میں کلام کیا گیا ہے۔

میڈیکل کے جدید مسائل (ملخصاً)

اس کتاب میں میڈیکل سائنس سے متعلق احکام، خواتین کے لیے علاج معالجہ اور پاکی ناپاکی کے ضروری مسائل، مریض ومعالج کے بارے میں اہم شرعی ہدایات بڑے ہی اختصار کے ساتھ پیش کیے گئے ہیں۔ یہ ایک ایسا جدید مجموعہ ہے کہ جس کا مطالعہ ہر مسلمان مرد وعورت کے لیے بالعموم اور معالجین، ڈاکٹر وحکیم حضرات کے لیے بالخصوص بہت ہی ضروری اور نافع ہے۔

تذکرہ حضرت مولانا قاسم قریشی صاحبؒ

یہ رسالہ جنوبی ہند کے مبلغ عظیم، داعیٔ کبیر حضرت مولانا قاسم قریشی صاحبؒ کی سوانح حیات کے روشن باب اور دعوت وتبلیغ کی مروجہ مبارک محنت کی ابتدا، بانیٔ تبلیغ (حضرت جیؒ) کا مختصر سوانحی خاکہ، کرناٹک میں جماعتِ تبلیغ کی شروعات اور کارکنانِ دعوت کے صفات سے متعلق بڑے ہی اہم اور قیمتی معلومات پر مشتمل ہے۔

چٹ فنڈ یا چٹھی کے اسلامی احکام

چٹ فنڈ کیا ہے؟ اُس کی حقیقت، طریقۂ کار، آداب، شرائط؛ نیز حرام وحلال چٹھیوں کی تفصیلات کے ساتھ ساتھ مؤقر علمائے کرام کے فتاویٰ اوراس طرح کے اور اہم مباحث پر مشتمل مؤلف ہی کی ایک اورتالیف منظرعام پرآچکی ہے۔

حجامہ شریعت کی نظرمیں

اس رسالے میں حجامہ کے فضائل،فوائد،ضرورت،امراض، مقامات ،ایام، اجرت اوردیگرضروری مسائل پراحادیث کی روشنی میں مفصل ومدلل بحث کی گئی ہے۔ اس طرح یہ وقیع سا رسالہ اپنے اندرحجامے سے متعلق مختلف مضامین کو احاطہ کیے ہوئے؛ نیز اکابرین امت نے اس پراپنی قیمتی تقاریظ بھی سپردفرمائی ہیں، جواس کے مستندہونے پرایک مضبوط دلیل ہیں۔